اخبار - ۸ - ۲/

ممالک اودھ کے

ڈائرکٹر آف پبلک

اودھ

۱ عیسوی

سال میں چھاپا گیا *

NEW GEOGRAPHY,

BY

M. ABDOOL MASIH.

نیا جغرافیہ

جسکو

مولوی عبدالمسیح نے

تالیف کیا

واسطے طلباء شایقان مدارس و مدرسان قدیان مکاتب ملک اودہ کے

سررشتہ تعلیم میں

جناب ولیم ہنڈوری صاحب بہادر ڈائرکٹر آف

انسٹرکشن اودہ

مارچ سنہ ۱۸۶۶ عیسوی

مطبع مدارس متعلق حال میں چھاپا گیا *

بیٹھہ کر سیر ملک کي کرني ٭

یہہ تماشا کتاب میں دیکھا ٭

دیباچه

چونکه بباعث نه هونے کسي اچھے جغرافیه کے هندوستاني
زبان میں طلباء مدارس کو بہت دقت بلکه اکثر هرج اور نقصان
هونا تها خصوصاً اُن شایقوں کا جوکه علم انگریزي سے کچہه واقفیت
نہیں [illegible]ے لہذا موافق لے اُس هرج اور نقصان کے رفع اور دفع کرنے
او[illegible]یدہ عام کے حاصل کرنے خاص کرکے طلباء مدارس کے واسطے
ایک نیا جغرافیه تیار کیا ٭

اِس جغرافیهٔ میں بہت سي جدید اور مُفید اور ضروري باتیں
زمانه ماضي و حال کي کتب هاي انگریزي مفصله ذیل سے
انتخاب اور ترجمه کرکے کمال صحت اور کاملیت کے ساتھہ
نئے طور و طرح سے لکھیں ٭

ایسا بیان سواے انگریزي کتابوں کے اِس مُلک کي زبان میں
پہلے نه تها یعنے اِس جغرافیه میں کرہ ارض کي کل سطح کا بیان
معه خشکي و تري بقید پیمایش رقبه اور ابادي اور حکومت

مجملاً و مفصلاً اور زمین کے حاصلات یعنے حیوانات و نباتات و معدنیات اور اجناس تجارت بقید املاک اور آب و ہوا کا حال اور قطعات زمین کی سردی اور گرمی کے دریافت کرنے کا بیان اور خط استوا اور خط سرطان اور خط جدی اور خط نصف النہار کی کیفیت اور فواید وغیرہ بہ تشریح لکھے *

تمام ملکوں کی حدود اور عرض و طول اور رقبہ و آبادی جداگانہ اور آنکی تقسیم معہ حدود اور تقسیم کی تقسیم اور ہر ایک حصہ کی حدود اور رقبہ و آبادی جداگانہ اور حکومت اور ہر ملک و شہر کے مشہور ہونے کا سبب اور ہر ایک خاص شہر کے باشندوں کا شمار معہ خاصیت اور شہروں کا پتا و نشان نقشہ میں اور جھیلوں کا رقبہ اور دریاؤں کا طول بہ تعداد میل اور مبدا اور مقطع اور اُن ملکوں کے نام جنمیں سے وے دریا گذرتے ہیں اور پہاڑوں کی بلندی بہ تعداد فٹ اور طول بہ تعداد میل اور سمت اور جگہہ وغیرہ *

اوشنیا کا بیان معہ تقسیم اور اُسکے ہر حصہ کا مفصل بیان اور غربی ہند کا حال مشرح معہ حدود و رقبہ و آبادی ہر ایک خاص جزیرہ کی علحدہ علحدہ مندرج ہی *

حضرت ہندوستان اور انگلستان کا مفصل حال مختصرا ابتدا سے انتہا تک جس کا جاننا فی زماننا سب لوگوں کو نہایت ضرور اور مفید ہی علی الترتیب نئے طور و طرز پر کہ جس سے

طلباء مدارس کو باوجود کم محنت و کم فرصت کے بہت آسانی سے جاں حاصل ہو طالب تام قابل ہو امتحان کامل ہو لکھا گیا اور بہت سی نئی نئی باتیں درج کی گئیں جیسا کہ فہرست جغرافیہ ہذا سے اظہر ہی فی الحقیقت اگر اس کتاب کا نام مفتاح الارض یا تعلیم المعلمین رکھا جاوے تو بجا ہی *

امید کہ ناظرین کو اس جغرافیہ کے ملاحظہ کرنے سے روی زمین کا حال اور علم جغرافیہ کا مطلب اور مزہ بہت کچھہ معلوم ہو جاویگا *

جغرافیہ ہذا میں یورپ اور افریقہ اور امریکہ اور اوشنیا اور غربی ہند کے اسکوئر میل اور باشندوں کا شمار موافق تعداد سنہ ۱۸۵۱ عیسوی کے لکھا گیا مگر برٹش کلاں کے مربع میل اور باشندوں کا شمار موافق تعداد سنہ ۱۸۵۷ عیسوی کے لکھا گیا اور ایشیا کے مربع میل اور باشندوں کا شمار مطابق تعداد سنہ ۱۸۶۴ عیسوی کے مندرج ہوا *

نام اُن کتابوں کے جن سے بہہ منتخب ہوا *

سلونس جغرافیہ کلاں * سلونس جغرافیہ خورد * گزٹیر آف ورلڈ * گزٹیر آف انڈیا * چیمبرس * مینوئیل جغرافیہ * اسٹوورٹ جغرافیہ * امریکن جغرافیہ * جغرافیہ آف ورلڈ * جغرافیہ آف انڈیا *

سوا اِنکے اور چند اِس قسم کی کتابوں سے بھی انتخاب

کیا گیا هی *
مولوي عبدالمسبح مدرس اول گورمنت نارمل اسکول فیض آباد *
* مارچ سنه۱۸۹۹ عیسوي *

فهرست ابواب و فصول نیا جغرافیعه *

نیا جغرافیه

پہلا باب

جغرافیه کي اصطلاحات کے بیان میں ۞

اصطلاحات جغرافیه میں قطعات خشکي اور تري کے چند خاص نام مقرر هیں قطعات خشکي کے یہه نام هیں براعظم — جزیره — جزیره نما — خاکنائے — راس — کوه — کوهک — بیني کوه — قطعات تري کے یہه نام هیں بحر — بحیره — خلیج — کہاڑي — آبنائے — جهیل — دریا — معاون — سوتا نہر — تالاب — باولي — کوا — ڈیلٹا — ندي — ناله ۔

دوسرا باب

جغرافیه کي تعریف اور کره ارض کي سطح کي کیفیت اور زمین کي گردش اور حدود اربع کي پہچان کے بیان میں ۞

جغرافیه اُس علم کو کہتے هیں جو روي زمین کي خشکي اور تري کا بیان کرتا هے روی زمین جزوے خاک اور جزوے

آب اور منجملہ اُس کے دو تہائي سے زیادہ پاني هی یعنی کرا ارض کي کل سطح تخمیناً اُنیس کروڑ پینسٹھہ لاکھہ سے ستر لاکھا تک مربع میل هی منجملہ اُس کے پانچ کروڑ دس لاکھہ مربع میل خشکي اور چودہ کروڑ پچپن لاکھہ مربع میل پاني هی کرہ زمین کا قطر قریب چار هزار کوس اور محیط بارہ هزار پانچ سو دس کوس هی یہہ بات بہت دلایل عقلي و نقلي سے ثابت هوچکي هی کہ زمین نارنج کے مانند گول هی اور یہہ بھي کہ وہ ساکن نہیں بلکہ متحرک هی اُسکي گردشیں دو هیں ایک وہ خود اپني محوّر پر شب و روز میں مغرب سے مشرق کو گردش کرتي هی اور محور کے دونوں سرے قطب کہلاتے هیں دویمش وہ گردش کرتي هوئي تین سو پینسٹھہ دن پانچ گھنٹہ اڑھتا یس منٹ سینتالیس سکنڈ کے عرصہ میں آفتاب کے گرد چار کروڑ پچھتر لاکھہ کوس کے مفاصلہ سے اُس راہ خمیدہ میں جو بشکل بیضہ هی دورہ کرتي هی چاند زمین کے گرد ستائیس دن سات گھنٹہ تینتالیس منٹ گیارہ سکنڈ میں گردش کرتا هی نقشہ میں شمال همیشہ اوپر هوتا هی حدود اربع خط اِستوا اور خط نصف النہار سے پہچاني جاتی هیں یعنے خط اِستوا کے اوپر شمال اور نیچے جنوب هوتا هی اور خط نصف النہار کے دهني طرف مشرق اور بائیں جانب مغرب ٭

تیسرا باب

کرۂ ارض کي تقسیم اور اُس کے رقبہ اور تقسیم کي تقسیم اور اُس کے رقبہ کے بیان میں ۞

تمام کرۂ زمین میں دو بر اعظم ھیں رے بر اعظم معہ اپنے اپنے
قرب و جوار کے جزایر اور بحایر کے دو حصہ میں منقسم ھوئے
مشرقي حصہ کا نام دنیاے عتیق اور مغربي کا نام دنیاے جدید
ھی نئي دنیا کو کلمبس صاحب یورپي نا خدا نے سنہ چودہ
سو بانوے عیسوي میں ظاھر کیا صاحب موصوف ملک اٹلي
کے شہر جنوا میں سنہ چودہ سو بیالیس عیسوي میں تولد ھوئے
اور سن صغرت سے علم جغرافیہ کے بہت شایق تھے حتی کہ بعد
بلوغت کے ایسا کمال حاصل کیا کہ یورپي نا خدا مشہور ھوئے
اور اپنے ھم عصروں سے سبقت لے گئے چنانچہ کاشف دنیاے جدید
زبان زد خلایق ھی بعد ظاھر ھونے دنیاے جدید کے مسمی
امریگو ویس پوچي صاحب شہر فلارنس کے باشندے نے وھاں
جا کے اُسکا بندوبست کیا اُس وقت سے اور اُن ھین کے نام سے
یہہ ملک امریکہ نام زد ھوا یہي دونوں دنیا تقسیم حال کے
موافق چھہ حصہ میں منقسم ھوئیں یعنے ایشیا—یورپ—افریقہ

پہلے تین حصہ دنیاے عتیق میں ھیں اور چوتھا اور پانچواں حصہ یعنے امریکه اور ھند غربي دنیاے جدید میں اور چھٹواں حصہ یعنے اوشنیا دونوں کے جزایر سے مشتمل ھی ایشیا کا رقبه آبادي ایک کروڑ ایکسٹھہ لاکھہ باسٹھہ ھزار مربع میل ھی اور یورپ کا رقبه آبادي سینتیس لاکھہ چورانوے ھزار مربع میل ھی اور افریقه کا رقبه آبادي ایک کروڑ بیس لاکھہ مربع میل ھی اور امریکه کا رقبه آبادي ایک کروڑ اڑھتیس لاکھہ اونتالیس ھزار مربع میل ھی اور ھند غربي کا رقبه آبادي دس لاکھہ تہتر ھزار مربع میل ھی اور اوشنیا کا رقبه آبادي اکتالیس لاکھہ بتیس ھزار مربع میل ھی *

چوتھا باب

بحر مطلق کي تعریف و تقسیم اور اُسکي حدود کے بیان میں *

سمندر کا پاني کھاري اور تلخ مگر نہایت شفاف اور بیرنگ نیلگوں اِلا کنارے کے نزدیک مایل به سبزي اور اُسکا عمق عموماً کچھہ کم و بیش نصف میل ھی بحر مطلق پانچ حصہ میں تقسیم ھوا پہلا حصہ بحر شمالي جو قطب شمالي اور ایشیا اور

رپ اور امریکہ کے بیچ میں هی دوسرا حصہ بحر جنوبي جو
لب جنوبي کے پانیونسے مشتمل هی تیسرا حصہ بحر ظلمات
اٹلانٹک جو یورپ اور افریقہ اور امریکہ کے بیچ میں هی چوتھا
حصہ بحر الکاهل یا پاسفک جو ایشیا اور نئي هالند اور امریکہ کے
بیچ میں هی پانچوا حصہ بحر هند یا اِنڈین اوشن جو هندوستان
ر افریقہ اور بحر جنوبي اور نئي هالند کے بیچ میں هی۔ *

پانچواں باب ایشیا میں

ایشیا کي حدود اور اُس کے عرض و طول و رقبہ اور باشندوں کے شمار
کے بیان میں ۞

ایشیا کي شمالي حد بحر شمالي اور مشرقي حد بحر الکاهل
اور جنوبي حد بحر هند اور مغربي حد بحیرہ قلزم یا لال سمندر
اور خاکنائے سویز اور بحیرہ روم یا شام یا مڈي ٹرینیسي اور بحیرہ
مامورا اور بحیرہ اسود یا کالا سمندر یا بلا کشي اور بحیرہ آزف اور کوہ
قاف یا کاکشس اور بحیرہ خضر یا کسپین اور دریاے یورل اور کوہ یورال
اور دریاے کار اهي اِس ربع کا طول راس ملاکا سے راس شمالي
تک یعنے درمیان جنوب و شمال پانچ هزار تین سو میل هی اور
۲

عرض راس ناما سے کوریا کے مشرقي کنارے تک یعنی درمیان مغرب و مشرق چهه هزار میل هی ایشیا کا رقبه ایک کروڑ ایکسٹهه لاکهه باسٹهه هزار مربع میل هی اور باشندے معه ارکي ملکو هند باسٹهه کروڑ ساٹهه لاکهه هیں *

چهٹواں باب

ایشیا کي تقسیم اور اُس کے هر ایک حصه کي حدود اور رقبه اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎

ایشیا باره حصه میں منقسم هوا پهلا حصه روس شمالي سمت اُس کا رقبه پچاس لاکهه مربع میل اور باشندے شمار میں ساٹهه لاکهه هیں دوسرا حصه چیني تاتار اور چین مشرق جانب اُنکا رقبه قریب لاکهه پچاس هزار مربع میل هی اور باشندے شما میں اکتیس کروڑ بیس لاکهه هیں تیسرا اور چوتها حصه آنم سیام اور برهما جنوبي سمت اُنکا رقبه پچهتر لاکهه مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو کروڑ بیس لاکهه هیں پانچواں حصه حضرت هندوستان وه بهي جنوب میں هی اُس کا رقبه بقدره لاکهه آسّي هزار دو سو مربع میل هی باشندے شمار میں قریب اٹهار

کروڑ هیں چھٹواں حصہ تبت یہہ هندوستان کے شمال هی اُسکا رقبہ سات لاکہہ پچاس هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں پچاس لاکہہ هیں ساتواں حصہ افغانستان یہہ هندوستان کے مغرب هی اُس کا رقبہ چار لاکہہ مربع میل هی اور باشندے سمار میں ستر لاکہہ هیں آٹھواں حصہ فارس یہہ افغانستان کے مغرب میں هی اُس کا رقبہ چار لاکہہ پچاس هزار مربع میل هی اور باشندے نوے لاکہہ هیں نواں حصہ تاتار یا ترکستان یہہ افغانستان اور فارس کے شمال هی اُس کا رقبہ سات لاکہہ پچاس هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں ساٹھہ لاکہہ هیں اور فارس کے گوشہء شمال اور مغرب میں جارجیا هی دسواں حصہ ترکستان یا ترکے یا روم یہہ ایشیا کے مغرب میں هی اُسکا رقبہ چار لاکہہ پچاس هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک کروڑ پچاس لاکہہ هیں گیارھواں حصہ عرب یہہ ترکستان کي جنوب طرف هی اُسکا رقبہ دس لاکہہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک کروڑ هیں بارھواں حصہ جاپان یہہ ایشیا کے مشرق جانب بحر الکاہل میں چند جزیروں سے معین هی اُسکا رقبہ دو لاکہہ ساٹہہ هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو کروڑ پچاس لاکہہ هیں ایک مجمع جزایر جو ایشیا

کے جنوب و مشرق میں هی اُسکا رقبه اٹهه لاکهه تیئتالیس هزار پانچ سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین کروڑ هیں *

ساتواں باب

ایشیا کے جزایر کے بیان میں ٭

جزیرہ دمبڈی—سالیٹ یا سلسیٹ—جزیرہ بیررن—جزایر لکادیپ—جزایر مالدیپ ملاؤ—لنکا یا سلون یا سراندیپ یا سندلدیپ آسکا رقبه پچیس هزار مربع میل هی—ڈنما یه—شهباز پور منکورا—هتیا—بدو—سندیپ—کتب دیا—شاپوری—سنت مرٹنس—ادق مان—جزایر نیکو بار—سوما ترا—سنگها پور—جاوا—بورنیو سلبیز—جزایر ارکي پلکو—جزایر مصالح—سو لو—مینڈینو—جزایر فلپادیه—لوزن—آبنایفا—باندا—هیدن—مکاؤ—هنکانک—فارموزا—جزایر لیو کیو—هرمور کنسو—سکوکف—نیق—بسو—کریلي—سنگالین—جزایر فاکس یا الیوشن نیوسیدریا—کنٹیل یا کوٹلنوئي—نوا رملا—سبیرس—روڈس *

آٹھواں باب

ایشیا کے جزیرہ نما اور راس اور خاکنائے کے بیان میں ٥

جزیرہ نما کمسکٹکا — جزیرہ نما کوریا — جزیرہ نما ہند چین — جزیرہ نما ہند جنوبی — جزیرہ نما گجرات جزیرہ نما عرب — جزیرہ نما ایشیائے کوچک یا اناٹولیا — راس شمالی — راس شمال و مشرقی راس مشرقی — راس لوپٹکا — راس نیفن — راس چین — راس دمپو — راس جاآور — راس سلبیز — راس سوریبو — راس رمادیو — راس کمبوڈیا — راس کامورن یا کماری — راس فارسکو — راس الحد — راس مسندم — راس سیرس — خاکنائے سویز — خاکنائے کمسکٹکا — خاکنائے کِراو *

نواں باب

ایشیا کے بحیروں اور خلیجوں و کھاڑیوں اور آبناؤں کے بیان میں ٥

بحیرہ کارا — بحیرہ کمسکٹکا — بحیرہ اوکھٹس — بحیرہ جاپان — بحیرہ زرد — بحیرہ مشرقی — بحیرہ چین — بحیرہ عرب — بحیرہ قلزم

—بحیر روم—بحیرہ مامورہ—بحیرہ اسود—بحیرہ کسپین خلیج کرم سکیا روس کے شمال—خلیج بنگال—خلیج کولیر—خلیج کری کھاڑي اوبي—کھاڑي کٹنگس—کھاڑي اناڈر—کھاڑي بچاي—کھاڑي ڈانکس—کھاڑي سیام—کھاڑي مرتبان—کھاڑي کھمبت—کھاڑي کچھہ—کھاڑي فارس آبناے ریکٹر آبناے نیو سببربا—آبناے بیرنگ—آبناے تادار—آبناے دسو—آبناے کوریا—آبناے چین آبناے هینن—آبناے مکسر—ابناے بیونیا—آبناے سدڈا—آبناے ورمز—آبناے میدار—ابناے الکاذب—آبناے باب المندب—آبناے سکوترا •

دسواں باب

ایشیا کے پہاڑوں اور اُنکي بلندي اور اُنکي چوٹیونکي بلندي اور سمت اور ملک کے بیان میں •

نام کوہ	بلندي به تعداد فت	نام چوٹي	بلندي فت	نام ملک وغیرہ
الطین کلاں	۱۶۱۴۳	بیولوفا	۱۶۸۴۳	روس اور منگولیا
الطین خورد	۷۲۲۳	الطائي	۸۰۰۰	روس اور چین

الدن یا استونوڈیا	۴۰۰۰	کیٹن	۴۲۹۳	سبیریا میں ادنا سے بیرنگ سے دریاے امورتک
کوہ کمسکٹکا	۱۶۰۰۰	کلنچسوک	۱۶۵۱۲	سبیربا اور کمسکٹکا
		شیوباچ	۱۰۵۹۱	
انشن یا کھنکمن	۶۰۰۰	پنڈشا	۱۰۰۰۰	منگولیا اور منچوریا
سدکنگ یا کونلن	۱۸۰۰۰	چوٹي	۱۸۱۰۰	تبت اور منگولیا
شہشن یا موزنگ	۸۰۰۰	بیشن	۱۰۰۰۰	منگولیا میں مشرق سے مغرب
یا نگلنگ	۹۰۰۰	چوٹي	۱۲۰۰۰	چین اور تبت
ننگلنگ	۶۰۰۰	گہاٹ منلدگ	۸۰۰۰	چین
پیي اینگ	۵۲۰۰	چوٹي	۶۰۰۰	چین میں هونگهو اور انکسیکیڈگ کے درمیان
کیلاس	۳۰۰۰۰	چوٹي	۳۰۰۱۰	تبت کے شمال
همالیه	۲۹۰۰۲	اوراست	۳۰۰۰۰	هندوستان اور تبت
ایضا		کنچنچنکا	۲۸۱۸۷	کے درمیان همالیه پهار دنیا میں سب سے بلند هی

ايضا		دهولا گير	۲۸۰۰۰	ايضا
ايضا		چملاري	۲۶۰۰۰	ايضا
ايضا		گراكرم	۱۸۶۰۰۰	ايضا
ايضا		پرگل	۲۳۰۰۰	ايضا
ايضا		جمنوتري	۲۶۰۰۰	ايضا
ايضا		گدگونري	۱۴۰۰۰	ايضا
ايضا		هردوار	۱۰۰۰	ايضا
ايضا		ديامت گهاٹي	۱۶۰۰۰	ايضا
		هندو	۱۰۰۰۰	اٹک همالیه کوه کی گیاره چوٹیا معلوم هوئي هیں
بلور تاغ	۱۷۰۰۰	چوٹي	۲۰۰۰۰	تاتار اور تاتار چین
هندو کوش	۱۸۰۰۰	کوه بابا	۱۹۰۰۰	افغانستان اور تاتار
کوه سلیمان	۱۰۰۰۰	تخت سلیمان	۱۳۰۰۰	افغانستان اور پنجاب
کوه هاله				هندوستان اور افغانستان
زگروش	۹۰۰۰	جاورنگ	۱۳۵۰۰	بلوچستان اور فارس کے مغرب
برنمس	۷۰۰۰	چوٹي	۷۱۰۰	فارس اور تاتار
البرز	۱۷۷۹۶	ڈیماوند	۱۴۷۰۰	فارس کے شمال

کسبک	۱۶۰۰۰	چوٹي	۱۶۱۰۰	جارجیا	
آوہ ارمنیا	۱۷۰۰۰	ارارات	۱۷۲۶۰	ارمنیا	
بلوکھا	۱۱۰۰۰	چوٹي	۱۱۱۰۰	سبریا	
طورس	۵۰۰۰	ایڈا یا گزدک	۴۶۳۰	ترکستان ایشیاکوچک	
		دار هشدف	۱۳۱۰۰		
بسدان	۷۰۰۰	جبل ستان	۹۵۰۰	سیریا	
		جبل شک یا هرموں	۱۵۰۰۰		
کارمل	۲۱۶۰	چوٹي	۲۳۰۰	کنعاں	
تیبر	۱۹۵۰	چوٹي	۱۹۶۰	کنعاں	
سینا	۷۵۰۰	چوٹي	۹۳۰۰	عرب	
کاکسس یاقاف	۱۷۷۹۶	چوٹي	۱۷۸۹۷	جارجیا کے شمال و مشرق	
سوالي باکمایوں	۲۰۰	چوٹي	۳۰۰	هندوستان	
هندهیا چل	۳۰۰۰	چوٹي	۸۰۰۰	هندوستان کے وسط میں مغرب سے مشرق	
ارولي	۳۵۰۰	چوٹي	۳۶۰۰	هندوستان	
ست پوڑي	۲۰۰۰	چوٹي	۲۱۰۰	هندوستان	
مغربي گھاٹ	۶۰۰۰	چوٹي	۶۱۱۰	هندوستان	
مشرقي گھاٹ	۳۸۰۰	چوٹي	۳۸۲۰	هندوستان	

ذیلگری	۹۰۰۰	چوٹی	۱۹۰۰	ہندوستان
فتگن	۱۲۰۰۰	چوٹی	۱۲۱۰۰	برھما کے مشرق
کوہ آدم	۷۴۲۰	چوٹی	۷۵۰۰	سلون
کوہ لنکا	۸۰۰۰	پرتلا کلا	۸۲۰۰	سلون
پسما یا اوفر	۱۳۸۴۰	چوٹی	۱۲۱۰۰	سوماترا
سنکھلنگ	۱۵۰۰۰	چوٹی	۱۵۰۱۰	سوماترا
اندرا پورا	۱۲۱۰۰	چوٹی	۱۲۳۰۰	سوماترا
کوہ جاوا	۵۰۰۰	چوٹی	۱۲۰۰۰	جاوا
گیندا بالو	۱۳۶۰۰	چوٹی	۱۳۶۸۰	بورنیو
کوہ فارموزا	۱۰۵۰۰	چوٹی	۱۲۰۰۰	فارموزا
فوسی	۹۹۹۹	چوٹی	۱۲۰۰۰	دیفن
کوہ یسو	۷۶۸۶	چوٹی	۷۸۸۶	یسو

گیارھواں باب

ایشیا کے جھیلوں اور آن کے رقبہ کے بیان میں ۞

جھیل ارل تاتار میں اسکا رقبہ چالیس ہزار مربع میل ھی —
جھیل بیکل روس میں اسکا رقبہ بیس ہزار مربع میل ھی —

جہیل بلکس—جہیل تمارنو - جہیل سوسي بے بہي روس میں
هیں—جہیل کسلیک -جہیل کوکوتور چین تاتار میں هیں—
جہیل پالٹي—جہیل منصوراورا—جہیل راون ردہ تبت میں هیں
هندوستان کي جہیلیں چاکا کنک کے پاس اسکا طول چونتیس
میل اور عرض آٹہہ میل هی—پاي کٹ یا پلیا کٹ کرناٹک
میں اسکا طول چونتیس میل اور عرض آٹہہ میل هی—جہیل
گولییر دریاے کرشنا اور گداوري کے درمیان اسکا طول چہیالیس میل
اور عرض چودہ میل هی—جہیل سامبرے جیپور اور جودہپور کي
حکومت کے بیچ میں اسکا طول بیس میل اور عرض دو میل هی
—جہیل اُولر کشمیر کے علاقہ میں اسکا طول سولہ میل اور عرض
آٹہہ میل هی—جہیل ر تسدا یہہ بہي آسي کے نزدیک هی—
جہیل نزہ—جہیل لونار بہي هندوستان میں هیں—جہیل کنڈیاي
سلون میں هی—جہیل همپوں کابل میں—کسپین کا رقبہ ایک
لاکہہ بیس هزار مربع میل هی—اور جہیل وین—جہیل اور میا فارس
کے نزدیک هیں—جہیل مردار یہودیہہ میں اسکا رقبہ تین سو
مربع میل هی *

بارھواں باب

ایشیا کے دریاؤں اور اُن کے طول اور مبدا اور مقطع اور ملک کے بیان میں

نام دریا	طول بتعداد میل	مبدا	مقطع	نام ملک
اوبائی یا اوبی	۳۰۰۰	کوہ الطین	بحر منجمد	روس سیبیریا
ارتش	۲۳۰۰	جبل زیسن	اوبی	روس سیبیریا
اشم	۵۱۰	سطحہ روس	ارتش	روس
تبلک	۹۰۰	یورال کے مشرق سے	ارتش	روس
ینسائی	۲۹۰۰	الطین	بحر منجمد	روس
انگارا	۱۴۰۰	جھیل بیکل	ینسائی	روس
تنگسکا جنوبی	۸۰۰	سطحہ روس	ینسائی	روس
تنگسکا شمالی	۸۱۰	سطحہ روس	ینسائی	روس
لینا	۲۸۰۰	الطین	بحر منجمد	روس سیبیریا
ویتم	۳۰۰	سطحہ روس	لینا	روس
لکما	۳۱۰	سطحہ روس	لینا	روس
الدن	۵۰۰۰	الطین	لینا	روس

ویلم	۵۰۰	سطحہ روس	لینا	روس
اموریاسنکھالین	۲۷۰۰	انطین کی شاخ کھاڑے سے تاتارچینمیں	تاتار چین تاتار	
ممنم	۸۵۰	یرکن و کنکر	جہیل لیڈہر	تاتار چین
ھونکہو	۲۷۰۰	کو کو لن یدگسیکیدگ سے ۳۰۰ میل مسرق	بحیرہ زرد	چین و چین تاتار
یدکٹیکیدنگ	۳۵۰۰	کوہکاون کوبی جلداکے جدوب	بحیرہ مشرق	چین
یدکیدگ	۳۰۰	سطحہ چین	بنکٹی۔ کیدگ	چین۔
ھاکیدگ	۳۰۱	سطحہ چین	ایضا	چین
واے ھو	۳۲۰	سطحہ چین	ھونگہو	چین
سیکیدگ	۴۰۰	کوہ دنلنگ	بحیرہ چین	چین
میکوبدگ یا کمبوڈیا	۱۷۰۰	تبت	بحیرہ چین	تبت و چین و کمبوڈیا
اراودی	۲۰۰۰	ھمالیہ کے شمال کیلاسکے نزدیکسے	حلیج مرتبان	تبت و برھمااورسیام

دریا	طول	منبع	دہانہ	ممالک
برهمپتر	۲۰۱۰	مانصوراورا کے پاس	گنگا کے همراه هوکر خلیج بنگال میں	تبت اور اسام اور بنگال
سنده یا اندس	۱۸۵۰	همالیه کے شمال تبت میں	خلیج عرب	تبت اور کشمیر اور پنجاب اور سنده
ستلج	۱۰۰۰	همالیه راون رده اور منسوراورا	دریاسنده	تبت اور پنجاب
بیاس	۲۰۰	همالیه	ستلج	هندوستان پنجاب
راوي	۴۰۰	همالیه	چناب	هندوستان پنجاب
چناب	۶۰۰	همالیه	سنده	هندوستان پنجاب
جہلم	۴۰۰	همالیه	چناب	هندوستان پنجاب
گنگا	۱۸۰۰	همالیه هردوار گنگوتري	خلیج بنگال	هندوستان
جمنا	۹۵۰	همالیه جمنوتري	گنگا	هندوستان
گومتي		همالیه	گنگا	هندوستان
گهاگرا		همالیه	گنگا	هندوستان
گندهک		همالیه	گنگا	هندوستان
کوسي		همالیه	گنگا	هندوستان

راپتی		همالیه	گنگا	هندوستان
تشتها		همالیه	گنگا	هندوستان
رام گنگا		همالیه کے جنوب کوه کمائونکے پاس	کوشلاندی	هندوستان
حامکوسا		همالیه کے جنوب	گنگا	هندوستان
مہانندا		همالیه کے جنوب	گنگا	هندوستان
کرمناسا		بندهیاچل	گنگا	هندوستان
سون	۲۰۰	بندهیاچل	گنگا	هندوستان
چمبل		بندهیاچل	گنگا-جمنا	هندوستان
بیتوا		بندهیاچل	گنگا	هندوستان
تاپتی	۵۰۰	بندهیاچل کے جنوب	بحیره عرب	هندوستان
نربدا	۹۰۰	بندهیاچل امرکنٹ کے پاس	خلیج کهمبات	هندوستان
برنا			گنگا	هندوستان
مکنا		گنگا اور برهمپتر کے وصل سے	برهمپتر	هندوستان
بدها		گنگا کا سوتا		هندوستان

بهاگرتي		گنگا کا سوتا		هندوستان
چلاکے		گنگا کا سوتا		هندوستان
هگلي		گنگا سرجو وغیرہ	بحیرہ بنگال	هندوستان
بسوامترا		کوہ سنہري	کهاڑي کهمبات	هندوستان
مہاندي	٦٠٠	ناگپور کے نزدیک	خلیج بنگال	هندوستان
کاوري	۴٠٠	کوہ نیلگري	خلیج بنگال	هندوستان
پنار	٢٥٠		خلیج بنگال	هندوستان
پلار		مشرقي گهاٹ	خلیج بنگال	هندوستان
ولار				هندوستان
موسي		گهاٹ	خلیج بنگال	هندوستان
پنیار	٣٥٠	گهاٹ	خلیج بنگال	هندوستان
کداوري	١٠٠٠	مغربي گهاٹ	خلیج بنگال	هندوستان

کرشنا	۹۰۰	مغربي گهات	خليج بنگال	هندوستان
ماهيولا		کوه آدم	بحرهند	سلون
درياءکابل		سطحه کابل	درياسنده	کابل
امو يا جيحون	۱۴۵۰	هندو کوس کے شمالي حصه ميں ايک جهيل سے	جهيل ارل	تاتار
جگزارتس يا سيحون	۱۰۰۰	بلورطک	جهيل ارل	تاتار
کور	۳۱۰	کوه ارمنيا کے مشرق	بحيره کسپين	جارجيا
دجله	۱۰۳۰	کوه ارمن	فرات	ترکستان
فرات	۱۷۵۰	ارارات يا طارس	کهاړي فارس	ترکستان
يردن	۲۰۰	لبنان ده رمون	جهيل مردار	کنعان
قيسون	۳۲۰	کوه ابازيم	خليج اکري	کنعان
ليونتس	۴۰۰	لبنان	بحيره شام	کنعان
کدرون	۵۰۰	کوه کدرن	بحيره شام	کنعان

تیرھواں باب

ایشیا کے ھر ملک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان اور شہرت اور ھر ایک خاص شہر کے باشندونکی تعداد کے بیان میں ‌۞

اسماء اشہار	نام املاک	مشہور نشان	تعداد باشندگان	کیفیت معہ سبب شہرت
ٹبلسک	سبیریا	دریاء ارتش	۱۸۰۰۰	سنہ ۱۵۸۷ ع میں ارمک نے آباد کیا اور تجارت سے مشہور ھی
آمسک	سبیریا	دریاء ارتش	۱۲۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی
برنول	سبیریا	دریاء اوبی	۹۰۰۰	کہان سے مشہور ھی
ٹمسک	سبیریا	معاون اوبی	۸۱۰۰	تجارت سے مشہور ھی
کئی اختا	سبیریا	دریاء سلیگا	۹۰۱۰	اِس شہر میں ملک چین سے تجارت ھوتی ھی خصوصاً چاہ کی

ارکٹسک	سبیریا	دریاء انگارا	۱۶۰۰۰	سمور کي تجارت سے مشهور هی
نرٹشچنسک	سبیریا	درباءامور	۱۴۰۰۰	چاندي اور سونے اور سیسے اور قیمتي پتھرونکي کھان سے
یاکتسک	سبیریا	دریا لینا	۴۰۰۰	سمور اور هاتهي دانت کي سوداگري سے مشهور هی
آئي کسترنبرگ	سبیریا	کوه یورال	۴۰۰۰۰	سونا و پلاٹن و ملاخت کیکھان سے مشهور هی
تفلس	جارجیا	دریاء کور	۵۰۰۰۰	دارالسلطنت سے مشهور هی
اریوان	جارجیا	معاون کور	۱۲۰۰۰	کوه ارارات سے مشهور هی
بکو	جارجیا	بحیره کسپین	۵۰۰۰	سوتے نفتا سے مشهور هی
ریدت کال	مدگریلین	بحیره اسود	۱۴۰۰۰۰	قلعه 'ور بندر سے مشهور هی
بوٹي	منگریلین	ریونم یا فارسس	۱۴۰۰۰	بندر سے مشهورهی

طہران	فارس	کسپین کے جنوب	۷۰۰۰۰	دارالسلطنت اور گرمی کی کثرت سے مشہور هی
اصفہان	فارس	طہران کے جنوب ۲۱۰ میل	۱۵۰۰۰۰	پیستر دارالسلطنت تھا اور اصفہان نصف جہاں ضرب المثل هی
رشت	فارس	بحیرہ کسپین	۴۰۰۰۰	بندر سے مشہور هی
بشیر	فارس	فارس کی کھاڑی	۱۰۰۰۰	بندر اور تجارت سے مشہور هی
استرباد	فارس	بحیرہ کسپین کے جنوب	۵۰۰۰۰	بندر عظیم هی
شیراز	فارس	بشیر سے مشرق ۱۸۰ میل	۵۰۰۰۰	وہن اور میوہ کے باغات سے اور مسکن حافظ اور سعدی کا مشہور هی
یزد	فارس	اصفہان سے جنوب و مشرق	۶۰۰۰۰	تجارت اور قافلوں کی فرودگاہ سے مشہور هی
مشہد	فارس	گوشہ شمال و مشرق	۵۱۰۰۰	تجارت اور مسافروں کی آمد و رفت سے مشہور هی
ہمدان	فارس	طہران سے ۱۸۰ میل	۵۰۰۰۰	قدیم شہر ہمدانہ کی جگہہ پر آباد ہونے کے سبب سے مشہور هی

پرس پولس	فارس	شیراز کے شمال ۳۰ میل		سکندر نے اُسکو نیست و نابود کیا اور تا هنوز اُسکے کهنڈیرے موجود هیں
وان	ترکستان	جهیل وان	۳۰۰۰۰	روئي کے کار خانه سے مشهور هی
موصل	ترکستان	دریاء دجله	۷۰۰۰۰	قدیم شهر نینویا کے نزدیک آباد هونے سے مشهور هی
عرفه	ترکستان	فرات کے مشرق	۴۰۰۰۰	شاید یهه وهي شهر هی جو کتاب مقدس میں اُوَر کهلاتا هی
بغداد	ترکستان	دجله	۸۰۰۰۰	پیشتر خلیفوں کا دارالسلطنت تها
بصره	ترکستان	شط لعرب	۶۰۰۰۰	خلیفه عمر نے اُسکو آباد کیا تجارت کي کثرت سے مشهور هی
هلا	ترکستان	فرات کے مغرب	۵۰۰۰	قدیم شهر بابل کي جگهه پر آباد هونے کے سبب سے مشهور هی

یروشلم	سیریا	مغربی کنارہ پر		یہودیوں کي دارالسلطنت
دمشق	سیریا	یروشلم کے شمال	۱۴۰۰۰۰	ریشم کي تجارت اور روئي کے اسباب اور جواہر سے مشہور ہی
الپو	سیریا	دمشق کے شمال	۷۰۰۰۰	ریشم اور روئي کے کارخانہ سے مشہور ہی . سنہ ۱۸۲۲ع میں اس شہر میں بہت بھاري زلزلہ آیا تھا
برت	سیریا	بحیرہ شام	۲۴۰۰۰	بندر ہی اور ریشم اور گوند اور نیل اور وین کي تجارت سے مشہور ہی
انتاکیا	سیریا	دریاء اریدش		پیشتر چار لاکھ باشندونکي آبادي سے مشہور تھا
پلمیسرا	بیابان	دمشق سے گوشہ شمال و مشرق ۱۳۰ میل		پرانہ مکانونکے خوب صورت کھنڈیروں سے مشہور ہی
ایزردم	ارمنیا	فرات کے شمال	۸۰۰۰۰	خاص اور مضبوط شہر ہی

طرس	ارمنیا	دریاء کور کے مبدا پر	۵۷۱۰۰	مضبوط شهر هی
اسمرنا	ایشیا کوچک	بحیرہ شام کے نزدیک	۱۳۰۰۰۰	تجارت خصوصاً میوہ جات سے مشهور هی
۱ پرگامس	ایضا	اسمرنا سے شمال ۴۸ میل		یہ ساتوں شہر مقدس رسولوں کے سفر اور آمد و رفت اور سکونت کے سبب سے مشہور هیں *
۲ تیاطیرا	ایضا	اسمرنا شمال و مشرق ۵۰ میل		
۳ سرویس	ایضا	اسمرنا کے مشرق ۵۰ میل		
۴ فلاد لفیا	ایضا	اسمرنا سے مشرق و شمال ۷۰ میل		
۵ لادوقیا	ایضا	اسمرنا کے جنوب و مشرق ۱۱۰ میل		
۶ افسس	ایضا	اسمرنا کے مغرب ۳۵ میل		
۷ اسکوتری	ایضا	قسطنطنیه کے مقابل	۶۰۰۰۰	

بروسا	ایضا	کوه النپ کے نزدیک	۶۰۱۰۰	سنه ۱۳۲۶ ع سے سنه ۱۳۶۶ ع تک دارالسلطنت رها
انگورا	ایضا		۵۰۰۰۰	اِس شهر کے بکروں کی آن ریشم کے مانند هوتي هی
ٹریبزنڈ	ایضا	بحیرہ اسود	۴۰۰۰۰	بندرعظیم اور تجارت کي کثرت سے مشهور هی
ترسس	ایضا	مغرب	۳۹۰۰۰	حضرت پولوس رسول کا مولد هی
مکه	عرب	بحیرہ قلزم کے مشرق ۶۰ میل	۵۰۰۰۰	سنه ۵۶۹ ع میں محمدصاحب ظاهر هوئے اور اهل اسلام کي مقدس جگهه مشهور هی
مدینه	ایضا	مکه سے شمال ۲۵۰ میل	۲۰۰۰۰	محمد صاحب کامدفن هی
جدا	ایضا	بحیرہ قلزم پر	۲۴۰۰۰	یهاں سمندر سے حاجیونکا قافله أترتاهی

صنا	یمن	عرب کے جنوب	۴۰۰۰۰	خاص شہر ھی
مخہ	عرب	بحیرہ قلزم پر	۴۰۰۰۰	خاص بندر خصوصًا قافلہ کے واسطے
عدن	عرب	ابناءباب المندل کے نزدیک	۴۰۰۰۰	انگریزي قلعہ اور عملداري سے مشہور ھی
مسقط	عرب	بحیرہ عرب	۵۰۰۰۰	بندر عظیم ھی
فترہ	عرب	کھاڑي اکیا اور جبیل موا کے بیچ		وھاں کے باشندے پہاڑوں میں نفیس مکان بناتے تھے مگر اب ویران ھوا
بخارا	تاتار	وسط میں	۱۹۰۰۰۰	دارالسلطنت اور تجارت کي کثرت سے مشہور ھی
سمرقند	تاتار	بخارا سے مشرق ۱۲۰ میل	۱۰۰۰۰	تیمور کی دارالسلطنت تھا
کھوکان	تاتار	تاتار کي مشرقي حد پر	۵۰۰۰۰	خاص شہر ھی
تسکند	تاتار	دریاء سیر	۸۰۰۰۰	مضبوط شہر ھی

کابل	انغانستاں شمال		۶۰۰۰۰	دارالسلطنت اورموم اور شهد کي تجارت سے مشهور هی
غزني	افغانستاں	کابل کے جنوب مغرب ۸۰میل	۵۰۰۰۰	سنه۱۰۰۰ع سے سنه ۱۱۰۰ ع تک دارالسلطنت رها
قندهار	ایضا	وسط میں	۷۰۰۰۰	خاص شهر هی
پشاور	ایضا	کابل کے مغرب ۳۴۰ میل	۵۰۱۰۰	سنه۶۵۵ع سےفارس کے اختیار میں آیا مضبوط اور خاص شهر هی
هیرات	ایضا	کابل کے مغرب	۴۵۰۰۰	خاص شهر هی
کیلات	ایضا	بلوچستان کے شمال مشرق	۱۲۰۰۰	سنه ۱۸۳۹ ع او سنه ۱۸۴۰ ع میں محاصره کرکے فتح کیا ۸۰۰۰ فٹ بلندهی
لاسا	تبت	همالیه کے شمال	۸۰۰۰۰	دارالسلطنت
لیه	ایضا	دریاء سنده پر	۳۰۰۰	مضبوط شهر اور ۱۰۰۰۰ فٹ بلندهی
اشکردو	تبت خورد		۱۰۰۰۰	خاص شهر هی

یارقند	تاتار چین	درتارم	۱۰۰۰۰۰	تجارت چین اور ایشیا مغربی سے
کشکر	ایضا	یارقند سے شمال و مغرب	۵۰۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تھا اب زربفت کے کارخانہ سے مشہور هی
ایلی	زنگیریا	دریاء ایلیا	۵۰۰۰۰	خاص شہر اور تجارت کشیر سے مشہور هی
پیکن	چین	شمال	۱۵۰۰۰۰۰	ایک نہایت بلند دیوار سے مشہور هی جو دو هزار برس پہلے بنائی گئی اور دارالسلطنت
نذکن	ایضا	دریا ینگتیکیدگ	۵۰۰۰۰۰	۲۵ فٹ بلند چینی کے برتن کا برج هی اور کارخانہ هیں پیکن سے ۵۰۰ میل هی
هانگشوفو	ایضا	بڑے نالے کی جنوبی حد پر	۵۹۱۰۰	خاص شہر هی
کنکتی چینک	چین	جھیل یوبانگ کے مشرق	۱۰۰۰۰۰۰	ظروف چینی کے کارخانونسے مشہور هی

کانٹوں	ایضا	دریا سیکینگ	۱۲۰۰۰۰۰	سنه ۱۸۴۱ ع کے پہلے صرف اسی شہر میں دوسری قوموں کو تجارت کا حکم ہوا
ایماء		چھوٹے ٹاپو کانٹوں کے شمال مشرق ۳۲۰ میل پر	۱۴۰۰۰	بندر عظیم ہی
فوچو	چین	ایماء سے شمال مشرق ۱۳۰ میل	۴۰۰۰۰۰	تجارت سے مشہور ہی
ننگپو	ایضا	ھانگسوفو سے مشرق ۹۰ میل	۳۰۰۰۰۰	ریشم کی تجارت سے مشہور ہی
شنگہے	ایضا	دریابنگسیکینگ کے مہانہ کے پاس	۳۱۰۰۰۰	تجارت کی کثرت سے مشہور ہی

سنه ۱۸۴۱ ع میں چینیوں نے انگریزی سوداگروں سے افیون چھین لی اسباعث سے دونوں قوموں میں بڑی لڑائی ہوئی آخر انگریز فتحیاب ہوئے اور چینیوں نے لڑائی کا خرچ دیا اور ان چار شہروں مرقوم بالا میں تجارت کرنے کی اجارت دی •

وکٹوریہ	چین	ھنکاک ٹاپو پر	۷۰۵۰۰	خاص شہر ہی
دو چنکفو	ایضا	دریاینگسیکینگ پر	۱۵۰۰۰۰۰	چاہ کی تجارت سے مشہور ہی
ہین یانگ	کوریا	درمیان میں	۸۰۰۰۰	دارالسلطنت

مکدین	منچوریا	پیکن کے شمال مشرق ۳۸۰ میل	۳۲۰۰	پہلے دارالسلطنت تھا اور بادشاہی قبرستان سے مشہور ہی
کرن اولا	ایضا	مکدین کے شمال و مشرق	۹۰۰۰۰	وہاں کے شاہنشاہ کی دارالخلافت تھا
اورگا	منگولیا	جھیل بیکل کے جنوب	۴۰۰۰۰	اُس راہ کی حد کے نزدیک ہی جو پیکن سے کیختا کو جاتی ہی
میماچین	منگولیا	وسط میں	۴۱۰۰۰	اہل روس کی تجارت سے مشہور ہی
جدو	جپان	جزیرہ نیفن	۷۰۰۰۰۰	دارالسلطنت
میاکو	ایضا	جنوب و مغرب ۲۳۰ میل	۹۰۰۰۰۰	شاہ‌داری کی دارالسلطنت اور ہرکام کے کارخانہ اور مدرسہ سے مشہور ہی
متسمائی	ایضا	جسو	۸۰۰۰۰	خاص شہر ہی

ننکبسکی	ایضا	کنسو	۹۰۰۰۰	بندرھی اکثر تنج تجارت کرتےھیں اور سنہ ۱۸۳۹ ع میں انگریزوں کے قبضہ میں آیا
مدچولو	برھما	اوا کے شمال ۳۰ میل		سنہ ۱۸۳۱ ع انگریزونکے قبضہ میں آیا
امرپور	ایضا	وسط میں	۹۳۰۱۰	دارالسلطنت
اوا	ایضا	دریا اوابر	۵۲۰۰۰	خاص شہر ھی
رنگون	ایضا	مغربی کنارہ‌پر	۸۰۲۰۰	بندر عظیم ھی
پیگو	ایضا	دریاءاراودي	۷۹۰۰	خاص شہر ھی
پردم	ایضا	اراودي	۹۴۰۰	سنہ ۱۸۲۵ ع میں انگریزوں نے قبضہ کیا
مرتبان	ایضا	خلیج مرتبان	۵۵۰۰	سنہ ۱۸۵۳ ع میں سرکارکے قبضہ میں آیا
سکھاپور	پیگو	ملاکا کے جنوب	۶۰۰۰۰	سنہ ۱۸۱۹ ع میں انگریزي تصرف میں ھوا
بنککوک	سیام	دریا میذم پر	۶۰۱۰۰	خاص شہر ھی

کورٹ	ایضا	ایضا	ایضا	۵۲۰۰۰ خاص شہر ھی
بوتھیا	سیام	دریا میئنم پر	۶۳۰۰	قدیم دارالسلطنت
ھوئے	آنم	مشرق		۶۰۰۰۰ بیشتر دارالسلطنت تہا
ٹانکوین	ایضا	شمال		۱۰۰۰۰۰ خاص شہر اور بندر ھی
سیگن	ایضا	دریا کمسیوڈیا کے سوتے پر		۱۰۰۱۰۰ خاص شہر ھی
کلکتہ	ھندوستان	دریا ھوگلی		۶۰۰۰۰۰ دارالسلطنت اور بندر اور تجارت اور درس تدریس سے مشہور ھی
سیرام پور	ایضا	کلکتہ کے شمال ۱۲ میل		۱۰۰۰۰ سنہ ۱۸۴۵ ع تک ڈچ کے تحت میں رھا مگر اب سرکار کے
بردوان	ایضا	بنگال		۶۰۰۰۰ کوئلہ کا کہان سے مشہور ھی
مرشدآباد	ایضا	دریا بھاگرتی		۱۵۰۰۰۰ اھل اسلام کے عہد میں بنگالہ کا دارالسلطنت تہا
چٹاگام	ایضا	بنگال		۲۲۰۰۰ ھاتیوںسے مشہور ھی

پلاسی	ایضا	بنگال		سنه ۱۷۵۸ ع میں سراج الدوله نے انگریزوں سے شکست کھائی
بکسر	ایضا	دریا کرمناسا اور گنگا کے وصل پر		شاه عالم کو انگریزوں نے شکست دی
ڈھاکه	ایضا	بنگال	۱۸۰۰۰۰	پہلے بنگاله کی دارالسلطنت تھی
کٹک	ایضا	کلکته سے جنوب مغرب ۲۲۰ میل		مہاندی کا خاص شہر اسکے پاس جگرناتھ جی کا مندر ھی
گور	ایضا	بنگال		پہلے بنگاله کا دارالسلطنت تھا
منورنگر	ایضا	بنگال		خاص شہر ھی
سلہٹ	ایضا	بنگال		خاص شہر ھی
ہگلی	هندوستان	بنگال		خاص شہر ھی
بالا سور	ایضا	بنگال		خاص شہر ھی
پٹنا یا عظیم آباد	ایضا	دریا گنگا	۳۱۰۰۰۰	چاول اور نیل کی تجارت سے مشہور ھ
چھوٹا ناگپور	ایضا	کلکته سے جنوب مغرب ۴۰۰ میل	۱۱۵۰۰۰	سنه ۱۸۵۳ ع میں انگریزوں کی اختیار میں آیا

هزاري باغ	ایضا	بنگال	مشهور شهر هی
راج محل	ایضا	بنگال	پهلے بنگاله کي دارالسلطنت تها
اسلام آباد یا چٹاگنگ	ایضا	بنگال	خاص شهر اور اپنے نام تبدیل هونے کے سبب مشهور هی
چندر نگر	ایضا	هگلي	تجارت سے مشهور هی
تملک	ایضا	هگلي	یہاں بہت مجلس هوتي هی
بشن پور	ایضا	بنگال	مدرسه سے مشهور هی
بادک کور	ایضا	بنگال	خاص شهر اور مدرسه سے مشهور هی
رگهناتهه پور	ایضا	بنگال	خاص شهر هی
پاچني	ایضا	بنگال	مضبوط شهر هی
دامودا	ایضا	هزاري باغ کے جاوب	قلعه اور مضبوطي میں مشهور هی
میدني پور	ایضا	بنگال	کاریگري سے مشهور هی
مان سیوم	هندوستان	بنگال	قدیم شهر هی
جام پور	ایضا	بنگال	پرانه اور خاص شهر هی

ھرس پور	ایضا	بنگال		خاص شہر ھی
فرید پور	ایضا	بنگال		خوبصورت اور مضبوط شہر ھی
ڈاقر گنج	ایضا	بنگال		گنج کی خوبصورتی سے مشہور ھی
بگرہ	ایضا	بنگال		خاص شہر ھی
ھجلی	ایضا	بنگال		قدامت سے مشہور ھی
ندیا	ایضا	بنگال		پرانہ شہر ھی
بنارس	ایضا	دریا گنگا پر ممالک مغربی	۵۰۰۰۰۰	برھمنی تپشیا اور ھندوںکی متبرک جگہہ اور بنولادرس تدریس میں دارالعلم کہا چاھیئے
ٹیودن	ایضا	بھوٹان		دارالسلطنت
کٹھمنڈو	ایضا	نیپال	۵۰۰۰۰	دارالسلطنت
مرزاپور	ایضا	ممالک مغربی دریا گنگا	۷۵۰۰۰	ریشم اور روئی کے کارخانہ اور تجارت سے مشہور ھی
الہ آباد	ایضا	گنگا و جمنا	۸۰۰۰۰	قلعہ اور اکبر شاہ کی دارالسلطنت اور

				بالفعل ممالک مغربی کی دارالحکومت ھی اور ربل کے پل سے مشہور ھی
اعظم گڑہ	ایضا	ممالک مغربی	۱۳۰۰۰	قدیم شہر ھی
غازیپور	ایضا	ممالک مغربی	۳۸۰۰۰	افیون کی تجارت سے مشہور ھی
جونپور	ھندوستان	ممالک مغربی	۲۷۰۰۰	سلطان ابراھیم کی دارالسلطنت تہا اور پل سے مشہور ھی
فیض آباد	ایضا	اودہ دریا گھاگھرا		ببشتر اودہ کی دارالسلطنت تہا
لکھنؤ	ایضا	دریا گومتی	۳۰۰۰۰۰	اودہ کی دارالحکومت اور قیصر باغ اور امام باڑہ سے مشہور ھی اور ملت شیعہ کی کثرت سے
شاہ جہاں پور	ایضا	دہلی کے جنوب	۷۴۰۰۰	قدیم شہر ھی

فرخ آباد	ایضا	کالی ندی کے نزدیک	۱۳۲۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی
کانپور	ایضا	دریا گنگا	۱۱۸۰۰۰	انگریزي فوج کی چہاوني اور گنگا کی نہر سے مشہور ھی
قنوج	ایضا	گنگا کے نزدیک		قدیم شہر ھی
آگرہ	ایضا	جمنا دریا	۱۲۵۰۰۰۰	سنہ ۱۵۲۶ع سے سنہ ۱۶۴۷ع تک مغلوں کی دارالسلطنت رھا اور قلعہ اور تاج بی بی کے روضہ سے مشہور ھی
علي گڑہ	ایضا	ممالک مغربي	۵۵۰۰۰	دیسي کپڑے کے کارخانہ سے مشہورھی
بادس بریلي	ایضا	ممالک مغربي	۱۱۱۰۰۰	مدرسہ اور دري سے مشہور ھی
متھرا	ایضا	ممالک مغربي	۶۵۰۰۰	سري کرشن کا مولد اور راجہ کنس کی دارالسلطنت سے مشہور ھی

لند شہر	ایضا	ممالک مغربی	۱۵۰۰۰	بلند زمین پر آباد هونے سے مشہور هی
ید تهه	ایضا	ممالک مغربی	۴۰۰۰۰	قدیم شہر اور سپاهیوں کی چهاونی سے مشہور هی
رڑکی	ایضا	ممالک مغربی		چند قسم کے مدارس سے مشہور هی
دهلی	ایضا	دریا جمنا	۳۵۰۰۰۰	قدیم شہر اور پیشتر راجاؤں اور مسلمانوں کی اکثر وقت دارالسلطنت رها جامع مسجد اور قطب کی لاٹهه اور قلعوں سے مشہور هی سنه ۱۸۵۷ ع میں سرکاری فوج نے سرکش هوکر غدر مچایا آخر سرکار انگریزی نے بہت نقصان اور تکلیف کے بعد فتح پائی یہه حادثه هندوستان میں ایسا عظیم واقع هوا که همیشه تک یادگار رهیگا
بہادرگڑه	ایضا	پنجاب دهلی کے نزدیک	۶۰۰۰۰	نواب بہادر جنگ خاں کی دارالحکومت تهامگر اب انگریزوں کی
جهجر	هندوستان	دهلی کے مغرب	۹۰۰۰۰	پیشتر نواب محمد عبدالرحمان خاں قوم بهڑیچ کی دارالحکومت

			تها مگر اب سنه ۱۸۵۸ ع سے سرکار کے قبضه میں آیا ظروف گلی اور بہادري سے مشہور
ربواڑي	ایضا	جهجر کے جنوب	قوم قضات کي سادگي سے مشہور هی بیشتر راجه کی دارالحکومت تها
پٹودهي	ایضا	جهجر کے نزدیک	پہلے نواب کي دارالحکومت تها مگر اب سرکار کے اختیار میں هی
رهتک	ایضا	جهجر سے ۳۲ میل	ریوڑي کي مٹهائي سے مشہور هی
هانسي	ایضا	پنجاب	پہلے بہت بڑا شہر تها مگر اب کم آباد هی
حصار	ایضا	هانسي کے قریب	خاص شہر هی
پاني پت	ایضا	پنجاب	۲۰۰۰۰ سنه ۱۵۲۶ ع میں بابر شاه اور ابراهیم

					بن سکندر سے یہاں بڑي لڑائي هوئي اور حافظوں اور قاريونسے مشہور هی
کرنال	ایضا	پنجاب			قدیم اور خاص شہر
لودهیانه	ایضا	پنجاب			تجارت خصوصاً کہیس سے مشہور هی
لاهور	ایضا	پنجاب دریا راوي		۱۲۰۰۰۰	پنجاب دارالسلطنت اور سنه ۱۸۴۹ع میں انگریزونکے قبضه میں آیا
امرت سر	ایضا	پنجاب		۱۰۰۰۰۰	سکھونکا مُتبرک شہر اور تجارت سے مشہور هی
ملتان	ایضا	پنجاب			صوبه اکبریه مشہور هی
جالندهر	ایضا	پنجاب			خاص شہر هی
هوشیار پور	ایضا	پنجاب			انگریزي سپاهیوں کي چهاوني سے مشہور هی

کوٹ کانگڑا	ایضا	پنجاب		مضبوط شہراور آب و هوا سے مشہور هی
سیالکوٹ	ایضا	پنجاب		مضبوط شہر هی
راولپنڈي	ایضا	پنجاب		خاص شہر هی
هزارہ	ایضا	پنجاب		قدیم شہر هی
پشاور	ایضا	پنجاب	٢٠٠٠٠٠	بڑا مضبوط قلعه
ڈیرہ غازي خاں	ایضا	پنجاب دریا سندہ کے پاس		دریاء سندہ کے مغرب بہت مضبوط اور مشہور شہر هی
امر کوٹ	ایضا	سندہ کے نزدیک		یہاں ١٤ اکتوبر سنہ ١٥٤٢ ع میں سلطان اکبر پیدا هوا
اٹک	ایضا	پنجاب		شاہ سکندر یہاں سے واپس گیا
ڈیرہ اِسماعیل خاں	ایضا	دریا سندہ کے مغرب		سپاهیونکي چھاوني سے مشہور هی
لیا	ایضا	ایضا		خاص شہر هی
شاہ پور	ایضا	ایضا		پرانه شہر هی
کوهاٹ	ایضا	ایضا		چھاونی سے مشہور هی
بہادر خیل	ایضا	ایضا		مضبوط قلعه هی

عیسی خیل	ایضا	ایضا	قلعه سے مشہور هی
احمد زیي	ایضا	ایضا	اهل اسلام کے علماء سے مشهور هی
شکار پور	ایضا	ایضا	سپاهیونکي چهاوني بہت اچهي هی
بکهر	هندوستان	دریا سنده کے معرب	قدیم اور خاص شہر هی
رهتاس	ایضا	بنجاب	مضبوط اور برادہ شہر هی
کالا باغ	ایضا	ایضا	سپاه کي کثرت سے مشهور هی
جلال پور	ایضا	ایضا	خاص اور برادہ شہر هی
نور پور	ایضا	ایضا	باشندونکي چالاکي سے مشہور هی
کرتار پور	ایضا	ایضا	سپاهیونکي بهاري چهاوني سے مشہور هی
فیروز پور	ایضا	ایضا	قدیم شہر اور تجارت سے مشهور هی

پٹیالہ	ایضا	ایضا		راجہ کی دارالحکومت اور خاص شہر ہی
نابھا	ایضا	ایضا		راجہ کی دارالحکومت ہی
سرھند	ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر ہی
شملہ	ایضا	ایضا		آب و ھوا کی خوبی سے مشہور ھی
سپاتو	ایضا	ایضا		معتدل آب و ھوا سے ممتار ھی
جیسلمیر	ایضا	راجپوتانہ	۳۷۰۰۰	قدیم اور خاص شہر ھی
کشن گڑہ	ایضا	ایضا		مضبوط شہر ھی
إسلام گڑہ	ایضا	ایضا		قلعہ سے مشہور ھی
نیا کوٹ	ایضا	ایضا		بہت اچھا خوبصورت مضبوط قلعہ ھی
بھیکھم پور	ھندوستان	راجپوتانہ		بہت خوبصورت چھاونی سے مشہور ھی

ایضا	ایضا	راجه کي دارالحکومت هی
ایضا	ایضا	قدیم شہر هی
ایضا	ایضا	راجه کي دارالحکومت هی
ایضا	ایضا	راجه کي دارالحکومت تها مگر اب سرکار کے قبضه میں هی
ایضا	ایضا	خاص شہر هی
ایضا	ایضا	سپاهیونکي چهاوني سے مشہور هی
ایضا	ایضا	یہانکے گهوڑے بہت اچهے هوتے هیں
ایضا	ایضا	راجه کي دارالحکومت هی
ایضا	ایضا	راجه بپا کي دارالسلطنت تها
ایضا	ایضا	سپاهیونکي چهاوني مشہور هی

رتن گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعه سے مشہور هی
بونڈي	ایضا	ایضا	راجه کي دارالحکومت
راج گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعه سے مشہور هی
سکت پور	ایضا	ایضا	خاص شہر هی
جھالرا پاٹن	هندوستان	راجپوتانه	راجه کي دارالحکومت هی
رنتهنبور	ایضا	ایضا	خاص شہر هی
ٹونک	ایضا	ایضا	نواب کي دارالحکومت اور عربي و فارسي ک درس تدریس مشہور هی
جیپور	ایضا	ایضا	راجه کي دارالحکومت هی اور تجارت پار سے مشہور هی
الور	ایضا	ایضا	راجه کي دارالحکومت هی
دهولپور	ایضا	ایضا	راجه کي دارالحکومت

ایضا	ایضا		راجہ کی دارالحکومت
ایضا	ایضا		راجہ کی دارالحکومت ہی
ایضا	سندیل کہنڈ		راجہ کی دارالحکومت
ایضا	ایضا		خاص شہر ہی
ایضا	ایضا	۱۸۰۰۰	قدیم شہر اور پرانہ ہی
ایضا	ایضا		خاص شہر ہی
ایضا	ایضا		پرانہ شہر ہی
ایضا	ایضا		راجہ نند کی دارالسلطنت تہا اور سلطان محمود غزنوی نے سنہ ۱۰۲۲ع میں حملہ کیا
ایضا	ایضا		مضبوط شہر ہی
ایضا	ایضا		خاص شہر ہی
ہندوستان	سندیل کہنڈ		راجہ کی دارالسلطنت ہی
ایضا	ایضا		مضبوط اور کوہستانی شہر ہی
ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر ہی

بھوپال	ایضا	ایضا	راجہ کی دارالحکومت ہی
رتن پور	ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
اوجین	ایضا	ایضا	قدیم اور مشہور شہر ہی
اندور	ایضا	ایضا	قدیم اور مضبوط قلعہ سے مشہور ہی
مئو	ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
شیر گڑہ	ایضا	تاپتی کے شمال	بہت مضبوط قلعہ سے مشہور ہی
کاول گڑہ	ایضا	ایضا	بہت خوبصورت قلعہ ہی
ناگپور	ایضا	ایضا	قدیم اور خاص شہر ہی
احمد نگر	ایضا	گجرات	قدیم اور خاص شہر ہی
بیجاپور	ایضا	ایضا	قدیم اور خاص شہر ہی
احمدآباد	ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
پٹن	ایضا	ایضا	مضبوط شہر ہی

ایضا	ایضا	ا	خاص شہر هی
هندوستان	گجرات		خاص شہر هی
ایضا	ایضا		سپاهیونکي جهاونی کثرت سے مشہور هی
ایضا	نابتی کے جنوب		خاص شہر هی
ایضا	دکهن		خاص شہر هی
ایضا	ایضا	۱۱۰۰۰۰	دو هزار فت بلند هی اور سپاهیونکے مکانونکي کثرت سے مشہور هی
ایضا	ایضا		سنه ۱۸۴۸ ع میں انگریزوں کے قبضه میں آیا اور قدیم شہر هی
ایضا	ایضا	۵۲۰۰۰۰۰	بندرعظیم اورتجارت اورکشتي کے کارخانه سے مشہور هی
ایضا	ایضا	۱۰۰۰۰	سپاهیونکے مکانات کي کثرت سے مشہور هی

حیدرآباد	ایضا	ایضا	۲۰۰۰۰	سنہ ۱۸۴۸ ع میں سرکار کے اختیار میں آیا اور قدیم شہر ھی
اورنگ آباد	ایضا	ایضا	۶۰۰۰۰	خاص شہر ھی اس کے نزدیک لوگوں نے پہاڑونمیں بلند مکان تعمیر کئے ھیں
خاندیس	ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر
دھروار	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
کرانچی	ایضا	ایضا		بندر عظم ھی
شکار پور	ایضا	ایضا		مضبوط شہر ھی
بادشاہ پور	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
بلگام	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
بیجا پور	ھندوستان تابنی کے جانوب			سنہ ۱۸۴۸ ع میں سرکار کے قبضہ میں آیا اور قدیم شہر ھی
شولاپور	ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر ھی
مندراج	ایضا	ھند کے مشرق طرف		بندر عظیم اور قلعہ سے مشہور ھی

سکندرآباد	ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
گولگلنڈا	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ سے مشہور ہی
وزکاپٹن	ایضا	ایضا	قدیم اور خاص شہر ہی
کلنگ پٹم	ایضا	ایضا	مضبوط اور خاص شہر ہی
درھم پور	ایضا	ایضا	قدیم شہر ہی
بجے نگر	ایضا	ایضا	راجہ کی دارالحکومت ہی
مکر گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ سے مشہور ہی
رام گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ اور مشہور شہر ہی
نمن گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ سے مشہور ہی
سنبھل پور	ایضا	ایضا مہاندی	خاص شہر ہی
مسلی پٹم یا مچہلی بندر	ایضا	کرشنا کے مہانہ پر	قدیم اور خاص شہر ہی
اردگول	ایضا	دکہن	خاص شہر ہی

کرنول	ایضا	ایضا			قدیم شہر ھی
کمام	ہندوستان	دکہن			قدیم شہر ھی
کانچي ورم	ایضا	ایضا			خاص شہر ھی
ارکٹ	ایضا	ایضا			قدیم اور خاص شہر ھی
حیدرآباد	ایضا	مدراج سے ۳۱۰ میل		۲۰۰۰۰۰	دارالحکومت
بنگلور	ایضا	دکہن		۵۰۰۰۰	خاص شہر ھی
سرینگپٹم	ایضا	ایضا کاوري		۵۱۰۰۰	مضبوط قلعہ جسمیں شاہ ٹیپو سنہ ۱۷۹۹ ع میں قید ھوا
پانڈیچري	ایضا	ایضا			قدیم شہر اور مضبوط کوٹھي سے مشہور ھی
پورٹونوا	ایضا	ایضا			خاص شہر ھی
کریگال	ایضا	ایضا			قدیم شہر ھی
تانجور	ایضا	ایضا		۷۲۰۰۰۰	ریشم اور روئي کے کارخانہ اور تجارت کي کثرت اور خوب صورت مکانوں سے مشہور ھی

ترچنا پولی	ایضا	ایضا		اِس شہرمیں سیاہ کے بہت مکان ھیں
کارور	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
سلیم	ایضا	ایضا		مضبوط شہر ھی
میسور	ایضا	ایضا	٦٥٠٠٠	خاص شہر
مرکارا	ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر ھی
کالی کٹ	ایضا	مغربی کران پر		سنہ ١٤٩٨ ع میں صاحب واسکوڈیگاما کیپ گدھوپ سے پہلے یہاں آیا اور بندر عظیم ھی
ترپونڈروم	ھندوستان بحر ھند کے نزدیک		١٢٠٠٠	راس کماری سے ٥٠ میل دور ھی خاص شہر
تام گوٹا	ایضا	راس کاموزن کے نزدیک		خاص شہر ھی
ترلونگور	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
کواچل	ایضا	ایضا		قدیم شہر ھی
نرنگومالی	ایضا	اسلون مشرقی کنارہ پر		خاص شہر ھی

بدي كلوا	ايضا	ايضا		قديم شہر هی
انراجپورا	ايضا	وسط ميں		خاص شہر هی
بدولا	ايضا	ايضا		خاص شہر هی
كاندي	ايضا	ايضا		پہلے دارالسلطنت تہا
چلاؤ	ايضا	مغربي كنارہ پر		خاص شہر هی
دكنبي	ايضا	ايضا		خاص شہر هی
گانبو	ايضا	ايضا	۳۲۰۰۰	دارالسلطنت
كلنورا	ايضا	ايضا		خاص شہر هی
گلي	ايضا	جنوبي سمت		قديم شہر هی
متہرا	ايضا	ايضا	۲۰۰۰	بندر هی

چودھواں باب

هندوستان کے بیان میں ۞

پہلي فصل

هندوستان كي حدود اور اس كي عرض و طول اور رقبہ اور باشندونكي تعداد کے بیان میں ۞

هندوستان كي شمالي حد سلسلہ همالیہ اور مشرقي حد ملک برهما اور خليج بنگالہ اور جنوبي حد بحر هند اور مغربي حد بحر

عرب اور کوہ ھالا اور کوہ سلیمان هی هندوستان کا طول کشمیر سے راس کامورن تک یعنی شمال و جنوب ایک هزار نوسو میل هی ور عرض کراچی سے آسام تک یعنی مغرب و مشرق ایک هزار آٹهه سو تیس میل هی اور اُسکا رقبه معه املاک و جزایر متعلقه ایک کروڑ بیس لاکهه ستاسي هزار چار سو تراسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں قریب آٹهاره کروڑ هیں *

دوسري فصل

هندوستان کي تقسیم هندو راجاؤں کے موافق *

هندوستان کي تقسیم تین طرح پر کني جاتي هی یعنی * ایک هندو راجاؤں کے موافق * دوسري مسلمان بادشاهوں کے مطابق * تیسري انگریز شاهنشاهوں کے بموجب * هندو راجاؤں کے موافق اِس طرح پر هی شمال میں مگده دیش اوده قنوج اندرپرستهه هستناپور وسط میں مالوه تلنگانه گوشه جنوب و مغرب میں مهاراسٹه کرناٹک گوشه جنوب و مشرق میں سورا منڈ لام *

تیسري فصل

هندوستان کي تقسیم مسلمان بادشاهوں کے مطابق ۵

اهل اسلام بادشاهوں کے موافق هندوستان کي تقسیم اِس طرح
برهي کشمیر گڑهوال نیپال بهوٹان بنگال بہار اودہ الہ آباد
آگرہ دهلي لاهور ملتان اجمیر سندہ کچهہ گجرات مالوہ اوڑیسہ
خاندیش گولکندا شمالي سرکار میسور کرناٹک *

چوتهي فصل

برٹش انڈیا یعنے انگریزي هندوستان کي تقسیم کے بیان میں ۵

انگریزي هندوستان تین حصہ میں منقسم هوا * پہلا حصہ احاطہ بنگال یافورٹ ولیم مشتملبر بنگال اور ممالک مغربي و ملک آودہ اورپنجاب * دوسرا حصہ احاطہ مندراج یاسنٹ جارج * تیسرا حصہ احاطہ بمبئي * بنگال احاطہ میں علاوہ ممالک مغربي و شمالي کے صوبجات بنگال اور بہار اور حصہ اوڑیسہ اور آسام هندوستان اور اراکان اور

مرتبان اور پیگو اور پیڈانگ اور سنگا پور هیں بنگال کے خاص شہر یے هیں کلکتہ—چندرنگر—سیرام پور—بردوان—پلاسي— مرشدآباد —کشن نگر—فرید پور—ڈھاکہ—گور—مالدہ —راج محل—هزاري باغ—داموداا —چھوٹا ناگپور—هجلي—کٹک—بندا—چٹا گام یا اسلام‌آباد * ممالک مغربي کے خاص شہر یے هیں الہ‌آباد— اعظم گڑہ—غازیپور—مرزا پور—بنارس—کانپور—آگرہ—بریلي— علي گڑہ—میرٹھہ * پنجاب یا ممالک شمالي کے خاص شہر یہہ هیں لاهور—امرتسر—پشاور—ملتان—راول پنڈي—دهلي * مندراج احاطہ میں دریاء کرشنا کے جنوبي سمت تمام هندوستان اور شمالي سرکار اور حصہ دکھن هی مندراج کے خاص شہر یے هیں مندراس—بلي کتا—ارکاٹ—چنگل پٹا— پانڈے چري * بمبئي احاطہ میں علاوہ اُس حصہ دکھن کے جو مندراج سے متعلق هی تمام دکھن اور خطہ سندہ اور گجرات هیں بمبئي کے خاص شہر یے هیں بمبئي—سورت—بروچ —احمدآباد—خاندیس—احمد نگر—پونہ—ستارا—حیدرآباد— کرانچي—ٹھٹہ *

پندرھواں باب

آس انگریزي هندوستان کے بیان میں جو زیر حکومت صاحبان چیف کمشنر اور اجنٹ اور سپرنٹنڈنٹوں کے هی ۞

پہلی فصل

آودہ کے بیان میں ۞

ملک آودہ نیپال کے جنوب و مغرب اور دریاء گنگا کے شمال ومشرق
واقع هی آودہ کا طول دو سو ستر میل اور عرض ایک سو ساٹھہ
میل اور رقبه پچیس هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں
پچاس لاکھه هیں دااراسلطنت اسکا لکھنئو دریاء گومتي پر اور پرانی
دارالسلطنت فیض‌آباد دریاء گھاگھرا پر جس کے نزدیک قدیمي
راجدهاني راجه رام چندر کي اجودھیا پوري یا آودہ مشہور هی
ملک آودہ چار حصه میں منقسم هوا * پہلا حصه لکھنؤ اسکے خاص
اضلاع یے هیں ضلع لکھنئو—ضلع نواب گنج عرف دریاباد—ضلع اونام
دوسرا حصه خیراباد اس کے خاص اضلاع یے هیں ضلع سیتاپور—
ضلع لکھیم پور—ضلع هردوئي * تیسرا حصه بیسواڑہ اس کے خاص

اضلاع یے هیں راے بریلي—پرتاب گڑہ—سلطان پور • چوتها حصہ فیض آباد اِس کے خاص اضلاع یے هیں فیض آباد—گونڈا —بہڑایچ •

دوسري فصل

ممالک تناسرم اور متوسطہ اور اضلاع حیدرآباد کے بیان میں ۞

صوبجات تنا سرم پیگو کے جنوب سے خلیج بنگالہ کے مشرقي ساحل پر دور تک چلے گئے هیں اِس ملک کے خاص صوبجات یے هیں امرهرست—لئي—تیوائي—مرگوئي—علاوہ اِن کے سنگاپور —پینانگ—خورد ملاکا—جزایر انڈمان • ممالک متوسطہ کے خاص اشہار یے هیں ساگر—دموہ—ناگپور—جبل پور—هوشنگ آباد —نرسنگپور—منڈلا • حیدرآباد کے خاص اشہار یے هیں کرک —پیگو—اراکان—مرتبان •

سولہواں باب

حکومت کے بیان میں ۞

ایشیا کي تمام حکومت بجز سرکار انگریزي کے حکام کي خوشي پر منحصر هي هندوستان میں چار طرح کي حکومتیں هیں •

ایک خاص سرکاري * دوسري ممالک خراج گذار سرکاري *
تیسري راجگان خود مختار * چوتھي جو سواے سرکار انگریزي کے
دوسرے شاهان یورب کے تحت میں هی * ممالک خاص سرکار
یے هیں احاطه بنگال—ممالک مغربي ملک آوده—ملک پنجاب
—احاطه مندراج—احاطه بمبئي * ممالک خراج گذار سرکار
ماتحت احاطه بنگال یے هیں گڑهوال—سکم—ریوان—بندیل کهند
—دهول پور—بهرت پور—پٹیاله—بهاول پور—راجپرتانه—
جودهپور—جیسلمیر—بیکانیر—جیپور—اودیپور—گوالیار—اندور—
بهوپال—حیدرآباد * ماتحت احاطه مندراج یهه هیں اوڑیسه
—بنگلور—جبل درک—دگور—کوچن—تراونکور * ماتحت احاطه
بمبئي یے هیں خیرپور—کچهه—کاٹیاوار—برودہ—کولا پور *
ممالک خود مختار یے هیں کشمیر—نیپال—بهوٹان پہلے سرکش
تها مگر اب سرکار نے اسکو بهي مغلوب کیا * دوسري شاهان یورب
کے تحت میں یے املاک هیں گوا—دامن—دلو—یے تینوں
پرتگیزوں کے قبضه میں هیں اور چندرنگر—پانڈیچري—کري کال
—ماهي— یے چار مقام فرانسیسوں کے ماتحت هیں *

سترھواں باب

ایشیا کے خاص حاصلات یعنے حیوانات و نباتات ومعدنیات اور باشندونکي خاصیت و اطوار کے بیان میں ٭

نام املاک	اشیاء حیواني	اشیاء نباتي	اشیاء معدني	باشندونکي خاصیت و اطوار
ہندوستان	ریشم پنیر	نیل چینی چاول روئي افیون	شورہ نمک سونا چاندي وغیرہ دھات	سلیم الطبع عاقل مطیع نیک عقیدہ مدمغ کم جرات طماع بے قول
چین	ریشم مخمل ہاتھي دانت کچکڑہ	چاہ مصري میوونکا مربی	ظروف چیني کافور	محنتي زیرک مغرور بزدل حیلہ باز بے ایمان
برھما		چاول ٹیک کے بلے		چالاک تندخو بد دیانت بے وفا
سیام		چاول ٹیک کے بلے		ایضا

نیپال		چاول ٹیک کے بلے	دلیر حسین
تبت	اون		ضعیف العقل متعصب
تاتار			وحشی آوارہ
کابل		ولایتی انار بادام کشمش اخروٹ	جنگی محنت سے دلیر
فارس	ریشم	شطرنجی عطر وین	خوش طبع عیاش مؤدب بےوفا حریص
ترکستان	گھوڑے چھوڑے	شطرنجی انجیر کشمش	چند اطوار
عرب	گھوڑے	کافی	دلیر مسافرپرور رہزن
سیلون	ہاتھی دانت	آبنوس دارچینی جواہرات روغن نارجیل قہوہ	دلیر حسین محنتی
جزایر مصالح		جایفل لونگ وغیرہ گرم مصالح	محنتی
ملایا		رانگا قلعی کا	ہمتی متکبر ڈکیت ظالم
جاپان		چاہ	مانند چینی نصف خلیق
روس		جو جئی لوہا	اکثر وحشی

اٹھارھواں باب

ایشیا کي ملّت و مذاهب کے بیان میں ۞

عربي و ترکي و فارسي و افغاني و ملاکائي و اکثر تاتاري محمدي هیں یہودي موسائي تاهم بعض بعض عیسائیوں کي پیروي کرتے هیں اهل برهما و سیام و اکثر چیني بودهوي هیں مگر بعضے چیني علماء ملحد (یعنے خدا کو واحد سمجھتے اور اکثر اچھي باتوں کو پسندکرتے اور حقیر اور بري باتوں سے نفرت کرتے مگر بجز خدا کے اور کسي نبي یا پیغمبر یا بزرگ کو نہیں مانتے) هندي اور سبیریائي اکثر بت پرست ارمن عیسائي هیں بلکہ ایشیا کے اکثر ملکوں میں کم و بیش مسیحي رهتے هیں خصوصاً هندوستان میں تو بکثرت هیں اور روز بروز ترقي کرتے جاتے هیں *

اونیسواں باب یورب کے بیان میں

یورب کے حدود اور اس کي عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

یورب کے شمالي حد بحر شمالي اور مشرقي حد دریاء کارا اور کوہ یورال اور دریاء یورال اور بحیرہ کسپین اور کوہ قاف اور بحیرہ ازف

اور بحیرہ اسود اور جنوبی حد بحیرہ ماموره اور بحیرہ ایجئین اور بحیرہ روم اور مغربی حد بحر ظلمات ھی   اِس ربع کا طول روس کی شمال ومشرقی نوک سے پرتگال کی راس سنت ونسنت تک یعنی مشرق و مغرب تین ھزار چار سو نوے میل ھی اور عرض لاپلنڈ کی شمالی راس سے موریہ کی راس متاپان تک دو ھزار چار سو پچاس میل ھی اور اسکا رقبہ سینتیس لاکھہ چورانوے ھزار چھہ سو ایکھتر میل ھی اور باشندے شمار میں قریب ستائیس کروڑ ھیں •

بیسواں باب

یورپ کی تقسیم اور اُس کے ھر ایک حصہ کے رقبہ اور باشندونکی شمار کے بیان میں ◉

یورپ تیئس حصہ میں منقسم ھوا منجملہ اُن کے روس — سویڈن — ناروے — ڈنمارک شمالی سمت ھیں اور ممالک جرمن — پولنڈ — اسٹریا — ترکی پروشیہ — سوئٹزرلنڈ کا جمہور — ھالنڈ — بلجیام — درمیان میں ھیں اور فرانس اسپین — پرتگال — ممالک اٹلی (یعنی لمبارڈی — سارڈنیا — ٹسکنی — پارما — لوکا — موڈینا — روم — نیپلس) یونان جنوب میں ھیں اور برٹن کلاں (یعنی انگلنڈ — اسکاٹلنڈ — ایرلنڈ

وغیرہ جزایر) کی متحد سلطنت مغربی سمت بحر ظلمات میں هی۔ روس کا رقبه بیس لاکهه ستر هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں چهه کروڑ تیس لاکهه هیں روس چهه حصه میں منقسم هوا یعنے سفید روس—سرخ روس—سیاه روس—لاپلنڈ—فنلنڈ—حصه پولنڈ – سفید روس کی شمالی حد شهر ٹیوبر اور جنوبی حد شهر ٹیچرنکو اور مشرقی حد شهر ٹولا اور مغربی حد دریاء نیپر اور اس حصه کا خاص شهر اسمول اینسک هی سرخ روس کی شمالی حد شهر سونگزی انی اور جنوبی حد شهر اورنچ اور مشرقی حد سفید روس اور مغربی حد شهر باء لسٹا ک اور اِس حصه کا خاص شهر منسک هی سیاه روس کی شمالی حد سفید روس اور جنوبی حد شهر اکزیم اور مشرقی حد دریاء ڈان کامعاون کهوپر اور مغربی حد سرخ روس اور اِس حصه کا خاص شهر کورسک هی (حصجات مذکور قدیم زمانه میں ان اسموں سے مسمی تهے مگر دریبولا سفید روس روس کلاں اور سرخ روس پوٹوامین نام سے نام زد هی) سویڈن کا رقبه ایک لاکهه ستر هزار سات سو مربع میل هی اور باشندے شماریه بیتیس لاکهه هیں ناروے کا رقبه ایک لاکهه چونتیس هزار تین سو نو مربع میل هی اور باشندے چوده لاکهه باره هزار هیں ڈنمارک کا رقبه بائیس هزار چهه سو آسی مربع میل هی اور باشندے شمار میں تیس لاکهه هیں جرمن کا رقبه چورانوے هزار مربع میل هی اور باشندے تعداد میں ایک کروڑ

باستھ لاکھہ هیں پولنڈ کے باشندے شمار میں اڑتالیس لاکھہ تیرہ هزار هیں آسٹریا کا رقبہ دو لاکھہ ساٹھہ هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین کروڑ ستر لاکھہ هیں ترکی کا رقبہ دو لاکھہ دس هزار پانچسو پچاسی مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک کروڑ پچپن لاکھہ هیں پروشیا کا رقبہ ایک لاکھہ سات هزار اٹھہ سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک کروڑ باسٹھہ لاکھہ هیں سویٹزرلنڈ کا رقبہ پندرہ هزار دوسو پچاس مربع میل هی اور باشندے تعداد میں تیس لاکھہ ترانوے هزار هیں هالنڈ کا رقبہ تیرہ هزار پانچ سو چہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں چونتیس لاکھہ تینتیس هزار هیں بلجیام کا رقبہ بارہ هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں پینتالیس لاکھہ اونچاس هزار هیں فرانس کا رقبہ دو لاکھہ پانچ هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین کروڑ ستاون لاکھہ اکیاسی هزار چھہ سو اٹھائیس هیں اسپین کا رقبہ ایک لاکھہ بیاسی هزار چھہ سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک کروڑ ستر لاکھہ هیں پرتگال کا رقبہ چھتیس هزار پانچسو دس مربع میل هی اور باشندے شمار میں اڑھتیس لاکھہ هیں اٹلی کا رقبہ ایک لاکھہ اکیس هزار چار سو مربع میل هی اور باشندے تعداد میں دو کروڑ چالیس لاکھہ هیں یونان کا رقبہ پندرہ هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں گیارہ لاکھہ بیالیس هزار هیں انگلنڈ کا رقبہ اٹھاون هزار مربع میل هی اور

باشندے شمارمیں دو کروڑ اسکاٹلنڈ کا رقبہ اونتیس ہزار چھہ سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں اکتیس لاکھہ هیں ایرلنڈ کا رقبہ اکتیس هزار سات سو اکتالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں بیاسي لاکھہ هیں انگلستان اگرچہ چھوٹا سا ملک هی لیکن اسکي خوبي اور محبوبي فی زماننا سب سے بڑھکر هی *

اکیسواں باب

یورپ کے جزایر اور آن کي جھگہ کے بیان میں *

جزایر بحر شمالي اسپٹس برگن—کولگویف—لافوڈن—مالس ٹردم—جان میں—وگٹن * جزایر بحیرہ بالٹک اولنڈ—گاتھلنڈ—ڈیگو ارل—النڈ—زیلنڈ—فونن—برن هالم—روگن * جزایر بحر ظلمات * ایسلنڈ—برٹن کلاں—ایرلنڈ—ویسٹ منا—جزایر فیرو—جزایر شٹلنڈ—جزایر ارگني—فیر—ڈیورزي—هلي گولینڈ—هبرڈیز جزایر مغربي—ایرن—لنڈي—جزایر سلي—جزیرہ ویٹ—انگلیزیا جرسي—گرنزي—لیزرڈ—الڈرني—بوشانٹ—جزیرہ بیل—جزایر ازور * جزایر بحیرہ روم جزایر بلیارک یعنے مجارکا—منارکا—ایویزا وغیرہ—سارڈنیا—کارسیکا—ایلبا—سسلي—مالٹا—جزایرلپاري—گوزو—جزایر ایونین یعنے کارفو—زنٹي—سلفونیا وغیرہ سات جزیرہ هیں * ایشیاء

کوچک اور یونان کے درمیانی جزایر جزایر کریکو—میلو—نگروپانٹ —کنڈیا—اسکارپنٹو ٭

بائیسواں باب

یورپ کے جزیرہ نما اور راس اور خاکناء کے بیان میں ٭

جزیرہ نما سویڈن اور ناروے یا اسکنڈنیویا بحر شمالی میں ہی اور جزیرہ نما اسکاٹلنڈ انگلنڈ کے شمال اور جزیرہ نما جٹلنڈ ڈنمارک میں اور جزیرہ نما پرتگال و اسپین یورپ کے مغرب میں ہی اور جزیرہ نما اٹلی جنوبی سمت اور جزیرہ نما موریا یونان میں اور جزیرہ نما کریمیا بحیرہ اسود میں ہی راس شمالی یورپ کے شمال ہی اور راس مشا ڈنمارک کے شمال اور راس رانہہ اسکاٹلنڈ کے شمال اور راس کلیر ایرلنڈ کے جنوبی جزیرہ کے جنوب ہی اور راس سلین ایرلنڈ کے مغرب اور راس لنڈس اینڈ انگلنڈ کے جنوب و مغرب اور راس لیزر و راس پاینٹ کرنوال میں ہیں اور شمالی فورلنڈ و جنوبی فورلنڈ کنٹ میں ہیں اور راس اورٹگل اسپین کے شمال اور راس فنسٹر اسپین کے مغرب اور راس ٹرفلگر اسپین کے جنوب اور راس کروز اسپین کے مشرق اور راس سنٹ ونسنٹ اور راس روگا پرتگال میں ہیں اور راس اسپارٹی و نٹو اٹلی کے جنوب

هی اور راس متاپان یونان کے جنوب اور راس سون سسلي جزیرہ کے مغربي جزیرہ میں هی خاکناء کورتهہ موریا اور براعظم کے بیچ میں اور خاکناء پریکاب کریمیا اور تاتار کوچک کے درمیان هی ٭

تیئسواں باب

یورپ کے بحیروں اور خلیجوں اور کهاڑیوں اور آبناؤں کے بیان میں ٭

بحر شمالي کے متعلق بحیرہ ابیض هی اور بحر ظلمات کے متعلق بحیرہ جرمن اور بحیرہ بالٹک اسکي وسعت ایک لاکهہ پچپن هزار مربع میل اور بحیرہ ایرلنڈ اور بحیرہ شام اسکي وسعت آٹهہ لاکهہ ستر هزار مربع میل هی اور بحیرہ آڈریاٹک اور بحیرہ ایجین اور بحیرہ مامورہ اور بحیرہ اسود اسکي وسعت ایک لاکهہ ساٹهہ هزار مربع میل هی اور بحیرہ آزف هیں اور خلیج چسکیا اور کهاڑي کنڈیلکس اور کهاڑي ارک ایزنگل اور کهاڑي وارنجر بحر شمالي میں هیں اور خلیج سوتهنیا اور کهاڑي فنلنڈ اور کهاڑي ریگا اور خلیج ڈانزگ اور خلیج مري اور خلیج بسکي مغربي سمت اور خلیج لیونس اور خلیج جنیوا اور خلیج تارنٹو اور خلیج وینس اور خلیج کارن اور خلیج سالونی جنوبی سمت هیں جو بحر ظلمات سے علاقہ رکهتی هیں آبناء اینگل یا آبناء کافہ بحیرہ آزف اور اسود کے بیچ میں اور آبناء

قسطنطنیه یا باز فورس بحیرہ اسود اور بحیرہ مامورہ کے بیچ میں آبناء ڈارڈنلس بحیرہ مامورہ اور بحیرہ ایجین کے بیچ میں اور آبناء اٹرانٹو بحیرہ روم اور بحیرہ آڈریاٹک کے بیچ میں آبناء میسناسلی اور اٹلی کے بیچ میں اور آبناء بونوفیشیه کارسیکا اور سارڈنیا کے بیچ میں اور آبناء جبل‌الطارق اسپین اور افریقه کے بیچ میں اور آبناء ڈوور ڈوور اور کلی کے بیچ میں اور آبناء برٹش فرانس اور انگلنڈ کے بیچ میں اور آبناء ایرش یا سنت جارج انگلنڈ اور ایرلنڈ کے بیچ میں اور آبناء کٹی‌کٹ اور آبناء سکجرک بحیرہ بالٹک کے نزدیک هیں اور آبناء سونڈ جزیرہ زیلنڈ اور سویڈن کے بیچ میں هی *

چوبیسواں باب

یورپ کے پہاڑوں اور آنکی بلندی اور آنکی چوٹیونکی بلندی اور سمت اور ملک کے بیان میں ٭

نام کوہ	بلندی فٹ	نام چوٹی	بلندی فٹ	نام ملک اور سمت وغیرہ
بالکس	۳۰۰۰	اسبرانگ	۱۰۰۰۰	ترکی میں مغرب سے مشرق
پنڈوس	۶۰۰۰	اولمپس لوکہا	۹۷۵۴	ترکی اور یونان میں شمال سے جنوب
الپس مشرقی	۵۰۰۰	کوم	۹۰۰۰	اٹلی کے مشرق

الپس خاص	۹۰۰۰	منٹ بلینو یا بلنک	۱۵۷۳۲	اٹلي اور فرانس اور سویٹزرلنڈ اورجرمن کے بیچ اسکا طول چهه سو میل هی
ٹیورا	۴۰۰۰	یرکیبولیٹ	۵۹۲۷	فرانس اور سویٹزرلنڈ کے درمیان
اپینلس	۵۰۰۰	مونٹ کورواد	۹۵۰۰	اٹلي میں
کارپتهنس خاص	۶۰۰۰	ڈٹرا	۸۵۲۴	هنگري اورگلیشیا اور ٹرن سلوینیا کے درمیان
کارپتهنس جنوبي	۵۲۰۰	پینا روسکا	۹۹۱۲	هنگري کے جنوب و مشرق
سیوڈٹک	۴۰۰۰	اسکنیبرگ	۴۷۸۴	بوهمیا کے نزدیک
گیبرگ	۴۱۰۰	اسکنیکویف	۵۲۷۴	بوهمیا کے پاس
ایرنر گیبرگ	۳۰۰۰	سنتور بل	۴۱۲۴	سکسن اور بوهمیا میں
بهماروالڈ	۴۰۲۰	رکهل برگ	۴۵۶۱	بوریویه اور بوهمیا
فکٹلگبرگ	۳۳۰۰	اسکني برگ	۳۴۶۱	بوبریه میں
تهیورنگروالڈ	۳۰۰۰	اسکني کوف	۳۰۷۵	سکسن اور گوزرگ
هرسگیبرگ	۳۶۰۰	بروکن	۳۶۵۸	هنور میں
اسکوورزولڈ	۳۹۰۰	فیلڈ برگ	۴۶۷۵	بیڈن میں
واسگیس	۳۰۰۰	بلوونڈ کوز	۴۶۹۳	فرانس اور جرمني
کوه ولڈیا		چوٹیي		روس میں

سنٹ گوتھرڈ	۱۰۶۰۰	چوٹی	۱۰۶۰۵	سویٹزرلینڈ
سنٹ بارنڈ	۱۱۰۰۰	چوٹی	۱۱۰۱۰	سویٹزرلینڈ
کیونس	۳۹۵۰	مونٹ میزن	۵۸۱۹	فرانس میں
فورایر	۵۴۳۰	پیرسوھوٹی	۵۴۳۴	دریاء الیر اور لایر کے درمیان
اڈلینس	۱۸۰۰	چوٹی	۱۹۰۰	فرانس
پرییز	۹۰۰۰	بکڈ یہو یا مالاڈیا	۱۱۵۰۰	فرانس اور اسپین
کنٹبیرن	۶۰۰۰	لپنادپرڑلا	۱۰۹۹۸	اسپین
ڈافرافیلڈ یا انسیڈن	۸۱۲۰	چوٹی	۸۴۰۰	ناروے اور سویڈن کے درمیان
مونٹ سراٹ		چوٹی		اسپین میں بارسلونا کے پاس
مونٹ کاسل		چوٹی		اسپین
سراٹو لیڈو		چوٹی		اسپین
سرا موریفا		چوٹی		اسپین
سرا نویڈا		چوٹی		اسپین
سرا اسٹریلا		چوٹی		اسپین
گرمپئین		چوٹی		اسکاٹلنڈ
چیویٹ		چوٹی		انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ کے درمیان
بنلویس		چوٹی		اسکاٹلنڈ

بینلوءمنڈ	۳۲۴۰۰	چوٹي	۳۲۴۱	اسکاٹلنڈ
اسنوڈن	۳۵۷۰	چوٹي	۳۵۷۱	ویلس
اسکافل سرہ		چوٹي		انگلنڈ
اسکیڈو		چوٹي		انگلنڈ
اٹنا اتشفشاں	۳۹۰۰.	چوٹي	۱۰۹۳۷	جزیرہ سسلي
ویسویاس	۳۹۷۰	چوٹي	۳۹۷۸	نیپلس کے نزدیک
ھکلا اتشفشاں	۵۲۰۰	چوٹي	۵۲۱۰	ایسلنڈ
یورال	۴۱۰۰	چوٹي	۹۸۰۰	یورپی روس اور ایشیائي روس کے درمیان
ھلوھلن	۳۰۵۰	چوٹي	۳۰۵۵	انگلنڈ

پچیسواں باب

یورپ کي جھیلوں اور ان کے رقبہ کے بیان میں ٭

روس میں جھیل اونیگا اسکا رقبہ تین ھزار تین سو آسي مربع میل ھی اور جھیل لاڈوگا اسکا رقبہ چھہ ھزار تین سو تیس مربع میل ھی اور جھیل سیما اور جھیل پیپس اور جھیل کاٹپو او جھیل ایلاربی ھیں سویڈن میں جھیل وینر اسکا رقبہ دوھزار ایک سو تیس مربع میل ھی اور جھیل وٹر اسکا رقبہ آٹھہ سو چالیس

مربع میل هی اور جهیل میلر اسکا رقبه سات سو ساٹهه مربع میل
هی اور جہیل اینڈل هی سویٹزرلنڈ میں جهیل جنیوا اسکا رقبه
دو سو چالیس مربع میل هی اور جہیل کانسٹنس اسکا رقبه دو سو مربع
میل هی اور جهیل نیوفچٹل اسکا رقبه چہیاسٹهه مربع میل هی
اور جهیل زورچ اور جہیل زک اور جهیل سوزرن اور جهیل تہن
هیں اٹلي میں جهیل گاردا اسکا رقبه ایک سو آسي مربع
میل هی اور جہیل میگیور اسکا رقبه ایک سو بچاس مربع میل هی
اور جہیل کومو اسکا رقبه چوّن مربع میل هی ایرلنڈ میں جهیل
لوکنیگا اسکا رقبه ایک سو دو مربع میل هی اور جهیل کلارني هی
اسکاٹلنڈ میں جہیل لاکلومنڈ اسکا رقبه اکیس مربع میل هی
انگلنڈ میں جهیل ونڈرمیر اسکا رقبه ساڑهے سات میل مربع هی
اور جهیل ڈروینٹ اور جهیل کسوک هیں *

چهبیسواں باب

یورپ کے دریاؤں اور آن کي طول اور مبدا اور مقطع اور ملک کے
بیان میں ۞

نام دریا	طول میل	مبدا	مقطع	نام ملک
والگا	۲۴۰۰	کوہ ولدٓي	بحیرہ کسپین	روس

ڈنوب یا ڈنو	۲۱۰۰	کوہ بلیک فورسٹ	بحیرہ اسود تین دہانوں سے	جرمنی اور ھنگری اور ترکی
نیپر	۱۲۰۰	سطح روس	بحیرہ اسود	روس
ڈون	۱۱۰۰	سطح روس	بحیرہ ازف	روس
رھین	۸۴۰	کوہ الپس میں سنت گاتھارڈ سے	بحیرہ جرمن	سویٹزرلنڈ اور پروشیا جرمن اور ھالنڈ
ڈوینا شمالی	۸۵۰	روس میں سیکیونا اور جوگ اور اوسا کے وصل سے	بحیرہ سفید	روس
ایلبی	۶۹۰	رتنگبرگ	بحیرہ جرمن	جرمن
وسٹولا	۶۲۸	کاربتھین	بحیرہ بالٹک	پولنڈ اور پروشیا
لوایر	۵۷۰	کیونس	خلیج بسکی	فرانس
اوڈر	۵۵۰	سوڈنک	بحیرہ بالٹک	جرمن
الب	۷۷۰	ملک بوھمیا میں	بحر شمالی ھمبرگ کے پاس	بوھمیا اور پروشیا اور ھنوور
ڈوینا مغربی	۵۵۹	ولڈی	کھاڑی ریگا	روس
ویر	۵۳۰	ٹورنگرولڈ	بحیرہ جرمن	جرمن
ٹیگس	۵۱۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین اور پرتگال
رھون	۴۹۰	سنت گاتھارڈ	بحیرہ شام	سویٹزرلنڈ اور فرانس
ڈورو	۴۶۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین اور پرتگال
گاڈیانہ	۴۵۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین اور پرتگال

بو	۴۵۶	ایس	بحیرہ آدریاٹک	اٹلی
سین	۴۳۰	لینگریزکی	ابداء انگلش	فرانس
ابرو	۴۲۰	کنٹبریئین	بحیرہ شام	اسپین
گرونی	۳۵۰	پیرنیز	خلیج بسکی	فرانس
گاٹل دیوبوا	۲۹۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین
سیورن	۲۶۰	کوہ ویلس	ابداء برسٹل	ویلس اور انگلنڈ
شنن	۲۲۴	کوہ کیون	بحر ظلمات	ایرلنڈ
ٹیمس	۲۱۵	کوہ کاسٹولڈ	بحیرہ جرمنی	انگلنڈ
ھیومبر	۱۸۰	روس سے ۱۴۰ میل	بحیرہ جرمنی	انگلنڈ
ٹیبر	۱۷۵	ابي نيرياابي نائن	بحیرہ شام	اٹلی
سرکنی	۱۷۰	ہمیڈن	آبناء ایرش	انگلنڈ
اسکیوبلنڈ	۱۷۲	فرانس کے شمال سے	بحیرہ جرمن	فرانس اور بلجیام
بیرو	۱۰۳	کوہ اسکیوبلوم	واٹر فورڈ	ایرلنڈ
کلیڈ	۹۸	لوتھرھیلس	کلیڈ کے فورڈ	اسکاٹلنڈ
اسپی	۹۶	گرمپئین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ
ٹویڈ	۹۷	لوتھرھیلس	بحیرہ جرمن	انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ
ٹے	۹۵	گرمپئین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ
ڈے	۸۷	گرمپئین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ
لیفی	۷۵	کوہ وکلو	کھاڑی ایرش	ایرلنڈ

۷۰	کوہ بیڈن	بحیرہ جرمن	انگلنڈ
۶۰	کوہ پیڈن	بحیرہ جرمن	انگلنڈ
۵۰	گرمپئین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ
	کوهستان انگلنڈ	ٹیمس	انگلنڈ
	ویلس کے مشرقی کوہ سے	ٹیمس	انگلنڈ
	کوهسان انگلنڈ	ٹیمس	انگلنڈ
	ایضا	ٹیمس کے پاس	انگلنڈ
	ایضا	سورن	ویلس اور انگلنڈ
	ویلس کے مشرقی کوهستان سے	سورن اسپی	ویلس اور انگلنڈ
	انگلنڈ کے جنوب مشرق	سورن	ویلس اور انگلنڈ
	کوهستان انگلنڈ سے	ٹویڈ	انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ کے درمیں
	کوهستان ایرلنڈ	شینن	ایرلنڈ
۴۰۰	سنگرس کے نزدیک	بحیرہ جرمن	فرانس اور بلجیام
	فرانس ٹوے کے نزدیک	بحیرہ جرمن	فرانس

ایمس		کوہ ٹیوٹو برگ	بحیرہ جرمن	جرمن
ٹذرو		اٹلی کے مغرب سے	دریا پو	اٹلی
اٹسکو	۲۴۰	اپس	بحیرہ آڈریا	اٹلی ٹرول تک
میرٹرا			بحیرۂ شام	ترکی
نیسٹر	۸۲۰	کوہ کارپیڈین کے شمال سے	بحیرہ اسود	آسٹریا اور روس
گلومین		اسکنڈ نیویہ	بحیرہ بالٹک	ناروے
ٹورمیا		ایضا	ایضا	سویڈن
ڈیل ایلف		ایضا	ایضا	سویڈن
گوٹا		جھیل ویذر	وینگیٹ	سویڈن
نسٹر		کارپیڈین	بحیرہ اسود	روس
نیمین		سطح روس	بحیرہ بالٹک	روس
نیوا		جھیل لڈوگا	کھاڑی فنلنڈ	روس
پتھکرا		یورال	بحر منجمد	روس
ڈنیپر	۱۲۰۰	سطح روس	بحیرہ اسود	روس
یزا		جھیل لادوگا	والگا	روس
مالاگا		کوہستان روس	والگا	روس
اوکا		ایضا	ایضا	روس
کوما		کوہ قاف	کسپین	روس
کاما		کوہستان روس	والگا	روس

ورال	۱۰۵۰	کوہ یورال	کسپین	روس

ستائیسواں باب

یورپ کے ھر ایک ملک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان اور شہرت اور ھر ایک خاص شہر کے باشندوں کي شمار کے بیان میں ٭

نام اشہار	نام ملک	مشہور نشان	تعداد باشندگان	کیفیت معہ سبب شہرت
سنت پیٹرس برگ	روس	نیوا	۵۳۲۰۰۰	سنہ ۱۷۰۳ ع میں پہلے شاھنشاہ پیٹر نے آباد کیا تجارت سے مشہور ھی
کرانسٹڈیٹ	روس	نیوا کے مہانہ پر	۳۲۰۰۰	بہت مضبوط قعلۃ سے مشہور ھی
ھلنگفورس	روس فنلنڈ	فنلنڈکي پہاڑیپر	۱۶۰۰۰	خوبصورت قلعہ سے مشہور ھی
ریگا	روس	ڈونا	۷۵۰۰۰	غلہ کي تجارت سے مشہور ھی

ماسکو	روس	ماسکو	۴۰۰۰۰۰	دارالسلطنت اور ایک بڑے گھنٹہ سے مشہور جسکا نام وریمل هی وہ دو سو ٹونس وزنی هی
وریل	روس	اوکا	۳۶۰۰۰	گیہوں سے مشہور هی
کلوگا	روس	اوکا	۳۰۰۰۰	قدیم شہر هی
ٹوور	روس	والگا	۳۱۰۰۰	خاص شہر هی
نختي نوگرود	روس	والگا	۳۰۰۰	یہاں هرسال ایک بڑا بھاری میلہ هوتا هی
اسام	روس	والگا	۶۵۰۰۰	سبیریا کي تجارت سے مشہور هی
رم	روس	ویفا	۲۰۰۰۰	پہلے آبادي کي کثرت سے مشہور تھا
راتو	روس	والگا	۳۸۰۰۰	تجارت سے مشہور هی
ترا خوان	روس	والگا	۵۰۰۰۰	چمڑے کي تجارت سے مشہور هی
پنقا	روس	والگا	۲۲۰۰۰	قدیم اور وضعداري سے مشہور هی

روس	دبپر	۱۲۰۰۰	سنہ ۱۶۱۲ ع میں اس شہر میں بڑی بھاری لڑائی ہوئی
روس	نیپیر	۴۶۰۰۰	متبرک ہونے کے سبب مشہور ہی
روس	نیپرکے مہانہ پر	۳۰۰۰۰	بندر عظیم ہی
روس	بحیرہ اسود	۷۵۰۰۰	سنہ ۱۷۹۴ ع میں آباد ہوا خاص شہر ہی
روس	دریاء ڈن	۲۴۰۰۰	غلہ کی تجارت سے مشہور
روس	ڈوینا کے مہانہ پر	۲۰۰۰۰	بندر عظیم ہر سال یہاں چار مہینے برف رہتا ہی
پولنڈ	دریاء وسٹولا	۱۵۰۰۰۰	دارالسلطنت اور خاص شہر ہی
پولنڈ	ایضا	۱۴۰۰۰	خاص اور مضبوط شہر ہی
پولنڈ	وسٹولا کے نزدیک	۱۴۱۰۰	پرانہ ہونے کے سبب مشہور ہی
سویڈن	دریاء میلر	۹۳۰۰۰	دارالسلطنت اور

نام شہر	ملک	موقع	آبادی	کیفیت
				خاص اور مضبوط شہر ھی
یوپسالا	سویڈن	استاک ہالم کے نزدیک	۹۰۰۰	مدرسہ سے مشہور ھی
کالسکرونا	سویڈن	بحیرہ بالٹک	۲۲۰۰۰	بندر عظیم ھی خصوصاً جنگی جہازوں کے واسطے
گوتھمبرگ	سویڈن ڈالوکرلین	دریا گوٹا کے مہانہ پر	۳۰۰۰۰	لوھے اور تانبے سے مشہور ھی
فلون	ڈالوکرلین	استاک ہالم کے	۲۷۰۰۰	کہان سے مشہور ھی خاص شہر میں
کرستیانا یا کرستانیا	ناروے	کرستا نیا پر	۳۱۰۰۰	بندر عظیم دارالسلطنت اور مدرسہ سے مشہور ھی
برگن	ناروے	مغربی کنارہ پر	۲۵۰۰۰	خاص بندر ھی
ڈرام تھم	ناروے	ایضا	۱۳۰۰۰	بندر ھی
رورس	ناروے	گلومن کے مبدا کے نزدیک	۱۱۰۰۰	تانبے کی کہان سے مشہور ھی
کانگزبرگ	ناروے	کرستانیا کے جنوب مغرب	۴۰۰۰۰	چاندی کی کہان سے مشہور ھی
کوپن ھگن	ڈنمارک	سیلنڈ	۱۴۴۰۰۰	دارالسلطنت اور قلعہ سے مشہور ھی
اوڈنس	ڈنمارک	فیونن	۱۰۰۰۰	خاص شہر ھی

البرگ	ڈنمارک	پوٹلنڈ	۱۰۰۱۰	قدیم شہر ھی
ارھوس	ڈنمارک	وسط کے قریب	۱۱۰۰۰	خاص اور خوبصورت شہر ھی
شیلزریک	ڈنمارک	کھاڑی شیلٹی پر	۱۳۰۰۰	خاص شہر ھی
فیلنس برگ	ڈنمارک		۱۷۰۰۰	قدیم شہر ھی
ریکیاویک	ڈنمارک	ایسلنڈ	۴۵۰	قدیم شہر ھی
میمل	جرمنی پروشیا	کرشہاف پر	۹۰۰۰	غلہ اور تمبر سے مشہور ھی
تلستہ	جرمن	نیمن پر	۱۲۰۰۰	سنہ ۱۸۰۷ ع میں اِس شہر میں فرانس اور پروشیا اور روسی شاھونکی صلاح ھوئی
کرونسبرگ	ایضا	بریگل	۷۵۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تھا دربنولا یہاں مدرسہ بہت اچھا ھی
ڈینزک	ایضا	دریاء وسٹولا	۶۷۰۰۰	بندر ھی اور تجارت سے مشہور ھی
ایلبنگ	ایضا	نکت کے مشرق	۲۲۰۰۰	خاص شہر ھی
گراڈینز	ایضا	دریاء وسٹولا	۳۰۰۰۰	بہت اچھا قلعہ ھی
تھورن	ایضا	یوک کے مبدا کے پاس	۸۰۰۰	سنہ ۱۴۷۳ ع میں یہاں مشہور شخص

				کودکس صاحب پیدا هوئے
لیمبرگ	اسٹریا	ایضا	۶۰۰۰۰	یہودیونکي کثرت سے مشہور هی
کریکن	ایضا	دریاء وسٹولا	۳۸۰۰۰	شاه پولنڈ کامدفون مشہور هی
ویلي اوکہا	ایضا	کراکوکے نزدیک	۲۰۰۰۰	نمک کي پیدایش کي کثرت سے مشہور هی
تریپو	ایضا	اوتر	۱۳۰۰۰	خاص شہر هی
کہوسل	دروشیا	اوتر	۱۰۰۰۰	بہت اچہے قلعه سے مشہور هی
برساین	ایضا	اوتر	۱۱۲۰۰۰	آونی اورسوتی پارچہ وغیرہ کي بہت بهاري گذري لگتی اورمشہورمدرسه هی
لگنتیز	ایضا	وتسبگ	۱۳۰۰۰	سنه ۱۸۱۳ ع مین اِس شہر کے نزدیک بلوکہرصاحب فرانسیوں پرفتحمند هوئے

ایضا	اوڈر	١٣٠١٠	قلعه سے مشہور هی
ایضا	ورتهي	٤٠٠٠٠	قلعه اور تجارت سے مشہور هی
پروشیا	اوڈر	٢٨٠٠٠	اس شہر میں هرسال میں تین بڑے میلہ هوتے هیں
ایضا	اوڈر اور درینٹي پر		قلعه سے مشہور هی
ایضا	اوڈر		غله کي تجارت سے مشہور هی
پومرن	پرسنٹي کے مہانه پر	٨٠٠٠	بندر اور مضبوط قلعه سنه ١٨٠٧ ع میں ڈاپک صاحب نے فرانسیونکو شکست دي
پروشیا پیمرن		١١٠٠٠	مدرسه سے مشہور هی
ایضا	انداء جابن	١٨٠٠٠	بندر اور قلعه سے مشہور هی
مبلنبرگ	وارنو	٢٠٠٠٠	مدرسه اور تجارت اور بلوکهر صاحب کی پیدایش سے مشہور هی

لیوبک	ایوایست ٹراوے شہر		۰۰
کیل	هالستن	بحیرہ بالٹک	۰۰
الٹونا	ایضا	ایلب	۰۰
همبرگ	ایرٹ	ایلب	۰۰
شورن	مکلنبیا	ٹابو بر	۰۰
بردنیبرگ	پروشیا	هیویل	۰۰
پوٹسڈم	ایضا	هیویل	۰۰
برلن	ایضا	اسپری	۰۰
مگڈیبرگ	پروشیا	ایلب	۰۰

هلبرسٹ اڈٹ	ایضا	هالربم	۱۹۰۰۰	خاص شہر هی
کیوتلنبرگ	ایضا	بیڈ	۱۴۰۰۰	شاهنشاہ هنري اول وهاں مدفون هوئے
ڈسٹو	آهولٹ ڈسن	مولڈ	۱۲۰۰۰	دارالسلطنت سے مشہور هی
ڈبرگ	پروشیا	ایلب	۳۱۰۰۰	سنہ ۱۵۱۷ ع میں یہاں ریفارمیشن شروع هوا اور ڈبلیو لوتهر یہاں مدفون هوئے
هیل	ایضا	سیل	۳۲۰۰۰	سنہ ۱۶۸۴ ع میں هینڈل صاحب پیدا هوئے اور بڑا مدرسہ هی
اسلبین	ایضا	هارسیل	۲۳۰۰۰	سنہ ۱۴۸۳ ع میں لوتهر پیدا هوا اور دهات کي کهانوں سے مشہور هی
لوٹزن	ایضا	ایلسٹر سیل کے بیچ میں		سنہ ۱۶۳۲ ع میں شاہ گستاف ایڈلف یہاں لڑائي میں مارے گئے

ابرک	سکسن	بلبس	۶۲۰۰۰	تجارت اور بڑے میلہ اور مدرسہ سے مشہور هی
الدبرگ	سکسنی التنبرگ	بلیس	۱۵۰۰۰	دارالسلطنت اور چندقسم کے کارخانہ سے مشہور هی
ویمر	سکسنی ویمر	علم	۱۲۰۰۰	دارالسلطنت
ارفت	پروشیا	انٹرست	۳۰۰۰۰	مضبوط قلعہ سے مشہور هی
ٹنایننا	سکسنی	سیل	۱۰۰۰۰	مدرسہ سے مشہورهی
یلانن	سکسن	ایلسٹر	۱۱۰۰۰	مدرسہ سے مشہورهی
چمنٹیز	سکسن	سیل	۲۸۰۰۰	کارخانہ سے مشہورهی
فربرگ	سکسن	سیل	۱۲۰۰۰	کھان سے مشہور هی
میسن	ایضا	ایلب	۱۳۰۰۰	خاص شہر هی
بوزڈن	ایضا	ایلب	۸۴۰۰۰	دارالسلطنت اور عجایب خانہ سے مشہور هی
پڈزن	ایضا	اسپری	۱۳۰۰۰	شاهنشاہ نپولین پہلے یہاں فتحمند هوا اور کارخانہ سے مشہورهی

کولم	بوهمیا	ارض گیدبرگ	۳۰۰۰	بڑی لڑائی کے بعد فرانسیوں نے شکست کھائی
ایمسن	ایضا	ویگر	۱۰۰۰۰	یہاں مشہور صاحب ولنٹین نامی فریب سے مارے گئے
براگ	ایضا	مالدا	۱۳۰۰۰۰	قدیم مدرسہ سے مشہور هی
هسی نتس	ایضا	مالدا کے مغرب	۱۰۰۰۰	هوس صاحب یہاں پیدا هوئے
اسناگ	ایضا	سوبداکے معاون پر	۱۱۰۰۰	ایک مضبوط قلعہ داٹورگ نامے هی جسمیں لوتہر صاحب قید هوئے
گوتہا	سکسن گو اسناہ کے مشرق برگ گوتہا		۱۵۰۰۰	دارالسلطنت سے مشہور هی
پہلدا	حسن کاسل	پہلدا	۱۰۰۰۰	بونوفیشیا نے آس بڑے درخت کو جسے جرمنی پوجتے تہے سنہ ۷۴۰ ع میں کاٹا

کیسل	ایضا	پهلدا	۳۶۰۰۰	دارالسلطنت سے مشهور هی
گوٹنجن	هنور	لین	۱۲۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
هنودا	ایضا	لین	۵۶۰۰۰	دارالسلطنت اور تجارت سے مشهور هی
هلڈسہیم	هنور	ادرست	۱۷۰۰۰	خاص شهر هی
کلوستهل	ایضا	هارست گیبرگ	۱۳۰۰۰	کهان سے مشهور هی
گوسلر	ایضا	هارست گیبرگ	۱۱۰۰۰	کهادونکي کثرت سے مشهور هی
میڈن	پروشیا	ویسر	۱۰۰۰۰	قلعه سے مشهور هی
برنڈوگ	ایضا	اوکر	۴۰۰۰۰	دارالسلطنت
بریمن	اسٹس	ویسر	۵۴۰۰۰	تجارت سے مشهور هی
اولڈنبرگ	هنٹي الڈ هنڈي نبرگ		۱۰۰۰۰	دارالسلطنت
ایمڈن	هنور	ایمس کے مهانه پر	۱۳۰۰۰	بندر اور تجارت سے مشهور هی

نستر	بروشیا	وبسر کے نزدیک	۲۴۰۰۰	سنہ ۱۶۴۸ ع میں تیس برس کي لڑائي بعد یہاں صلح هوئي
اوناَبروق	هنور	هیسن	۱۲۰۰۰	خاص شہر هی
کرنیلڈ	وستفالن	رهین	۳۳۰۰۰	ریشم اور روئي کے کارخانہ سے مشہور هی
تسلڈراف	ایضا	رهین	۳۰۰۰۰	مصوري کے مدرسہ سے مشہور هی
کولن	رین بروشیا	دوبن	۳۳۰۰۰	ایک عظیم گرجہ گہر سے مشہور جسکي تعمیر سنہ ۱۲۴۸ ع سے شروع هوئي مگر تا هنوز ناتمام هی
برمن	ایضا	دوپر	۳۳۰۰۰	روئي اور ریشم کے کارخانہ سے مشہور هی
البرفیلڈ	ایضا	دوپر	۴۰۰۰۰	روئي اور ریشم اور چند قسم کے کارخانہ سے مشہور هی

اکهن	رهین پروشیا		۴۸۰۰۰	سنه ۷۱۴۴ ع تک جرمنی کے رئیسوں نے هر ایک بادشاه کے سر پر تاج رکها.
بون	ایضا		۱۴۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
کابلنس	ایضا	موصل کے مهانه پر	۲۶۰۰۰	رین دوسرے کناره پر مضبوط قلعه اکسرین برلسین
قرابر	ایضا	موصل پر	۲۰۰۰۰	جرمن کا پرانه شهر مشهور هی
وشابیدر	وسو	رین کے نزدیک	۱۵۰۰۰	دارالسلطنت
ڈبز	حسن رهین درسندت		۳۶۰۰۰	بهت مضبوط قلعه سے مشهور هی
فرنگفورت	اسد شهر مین		۶۲۰۰۰	عجایب خانوں سے مشهور هی
گئسن	حسن ترم لیو اسندت		۱۵۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
موربرگ	ایضا	لیو	۱۵۱۰۰	مدرسه عظیم سے مشهور هی

حسن	مدن	۱۶۰۰۰	پارچہ کی تجارت
کاسل			سے مشہور ھی
حسن ڈرم	ڈرم	۳۰۰۰۰	دارالسلطنت
اَئسڈرٹ			
ایضا	رھین	۱۰۰۰۰	سنہ ۱۵۲۰ ع میں لوتھر صاحب کی دیںداری چارلس خامس پر ظاہر ہوئی
بیڈن	رھین دیگر	۲۵۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی
ایضا	دیگر	۱۳۰۰۰	مدرسہ سے مشہور ھی
دیوںریہ	رھین		سنہ ۱۵۲۹ ع میں یہاں رومن کاتھلک نے پراٹسٹنٹ نام رکھا
بیڈن	رھین کے نزدیک	۲۵۰۰۰	دارالسلطنت
ایضا	منرک	۸۰۰۰	قلعہ سے مشہور ھی
ایضا	روس	۶۰۰۰	پہلے سرم سود سے مشہور تھا

بڑدرگ	ایضا	ڈریسم	۱۵۰۰۰	مدرسه سے مشهورهی
بیوبنگن	وائمبرگ	نیکر	۱۲۰۰۰	مدرسه سے مشهورهی
کنزانذر	بیڈن	بیڈدسی	۶۰۰۰	رومن کاتهلک نے جوسکو جالے دیا
لن	وائمبرگ	ڈنو	۱۶۰۰۰	قلعه سے مشهورهی
سلیٹ گرٹ	ایضا	نیکر	۴۰۰۰۰	دارالسلطنت مدرسه سے مشهور هی
رزبرگ	بیویریه	مین	۲۸۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
لنگن	ایضا	ریزنٹ	۲۷۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
ریجنس برگ	ایضا	ڈنو	۲۵۰۰۰	پهلے یهاں کي کهڑیا مشهور تهي
منوهن	ایضا	ایسر	۱۲۸۰۰۰	دارالسلطنت اور مدرسه اور نگارخانه سے مشهور هی
سوتربرگ	استریا	الزا سلبرگ	۱۶۱۰۰	خاص شهر هی
فزبرگ	ٹریل	این	۱۲۰۰۰	قدیم شهر هی
کلیمن فورٹ	کارتهن	ڈارا کے نزدیک	۱۴۰۰۰	خاص شهر هی

کرین	سوپر	۱۴۰۱۰	خاص شہر ھی
استرین	بحیرہ آدریاتک	۸۰۰۰۰	بندر عظیم ھی
استیرمارک	مور	۴۸۰۰۰	مدرسہ اور تجارت اورلوھے سے مشہورھی
استریا	ڈنو	۲۹۰۰۰	مضبوط قلعہ اورآونی کارخانہ سے مشہورھی
ایضا	ڈنو	۴۳۲۰۰۰	دارالسلطنت
موریوبہ	اسکوورا	۴۶۰۰۰	خاص شہراورپشمینے کے کارخانہ سے مشہور ھی
ایضا	مارک	۱۵۰۰۰	قلعہ سے مشہور ھی
ھنگری	ڈونو	۳۷۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تھا
ایضا	ڈنوب	۱۵۰۰۰۰	خاص شہر
ایضا	ڈنوب	۱۵۰۰۱۰	مدرسہ اور تجارت سے مشہور ھی
ایضا	گران کے نزدیک	۲۰۰۰۰	کھان سے مشہورھی
ایضا	گران کے پاس	۲۰۰۱۰	کھان سے مشہورھی
ایضا	تھیس		وین سے مشہور ھی
ایضا	تھیس کے مشرق	۴۸۰۰۰	تجارت اور کارخانوں سے مشہور ھی

کلوسنبرگ	ٹرنسلینیا	سرامس سین	۲۵۰۰۰	خاص شهر هی
هرمنڈیٹ	ایضا	الوٹا کے مغرب	۲۰۰۰۰	خاص شهر هی
کرانسڈیٹ	ایضا	الوٹا کے مشرق	۳۰۰۰۰	قدیم شهر هی
ایسک	اسلاونیا	ڈرو	۱۱۰۰۰	خاص شهر هی
آگرم	کروٹیا	سو	۱۴۰۰۰	خاص شهر هی
اپسلٹ	روڈیلموٹیا	بحیره اڈیاٹک		قدیم شهر هی
امسٹرڈم	هالنڈ	امسٹل	۲۲۲۰۰۰	دارالسلطنت بڑي تجارت اور تین سو پل ناؤ کے اِس شهر میں هیں
برلیم	ایضا	بحیره هارلیم	۲۴۰۰۰	خوبصورت گل لاله سے مشهور هی
زارڈم	ایضا	امسٹل	۱۰۰۰۰	اس شهر میں روس کا بادشاه پهلا پیٹر کشتي سیکهتا تها
هارن	ایضا			شاه سها تیوس نے اِسي شهر کے نام سے راس هورن کا نام رکها

اٹرہوٹ	ایضا	رھین	۴۵۰۰۰	مدرسہ اور کارخانہ سے مشہور ھی
لیڈن	ایضا	رھین	۳۸۰۰۰	سنہ ۱۵۷۳ ع میں یہاں کا بادشاہ اسپین کی فوج میں قید ھوا تب آپکی زوجہ لڑتی تھی اور سنہ ۱۵۷۵ ع میں عظیم مدرسہ کی بنیاد ڈالی گئی
ھیگ	ابضا	بحیرہ جرمن کے پاس	۶۸۰۰۰	دارالسلطنت تھا
راٹڈم	ایضا	میس	۸۲۰۰۰	سنہ ۱۴۶۷ ع میں یہاں شاہ اراس نوس لاہ پیدا ھوا اور تجارت سے مشہور ھی
ڈارڈرہٹ	ایضا	میس	۲۶۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی
سٹری اک	ایضا	میس	۲۵۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی

لوتہبرگ	هالنڈ	ٹرابر کے مغرب	۴۰۰۰۰	بڑے مضبوط قلہ سے مشہور هی
لوارڈن	ایضا	اِس کے مغرب	۲۵۰۰۰	خاص شہر هی
گرونجن	ایضا	اِس کے مغرب	۳۰۰۰۰	مدرسہ اور کستیوںکے کارخانوں سے مشہور هی
انٹورپ	بلجیام	بحیرہ جرمنی پر		بندر سے مشہور هی
بروگی	ایضا	بحیرہ جرمن سے ۸ میل	۴۸۰۰۰	ریشم کے کارخانہ سے مشہور هی
جنٹ	ایضا	شیلڈ سے	۹۵۰۰۰	خورد خورد ۲۶ جزیرہ پر منقسم هی اور بڑے گرجہ گہر سے اور روئی کے کارخانہ سے مشہور
میہلم	ایضا	شیلڈ سے مشرقی		چند قسم کے بڑے بڑے کارخانہ سے مشہور هی
انورپ	ایضا	شیلڈ سے	۸۰۰۰۰	بہت مضبوط قلعہ اور بڑی تجارت سے مشہور هی

سٹیاکیو	اسٹیفورڈ	ٹرینٹ	۸۴۰۰۰	اهل برتن کا بڑا محلہ مشہور هی
سٹیافورڈ	ایضا	ٹرینٹ		چمڑے کے کارخانوں سے مشہور هی
باسٹن	اسٹیافورڈ	ویتھیم		تجارت سے مشہور هی خصوص علہ کی
لنکن	ایضا			خاص شهر هی
نارتھمپٹن	نارتھمپٹن	سین	۲۷۰۰۰	چمڑے کے کارخانوں سے مشہور هی
کیمبرج	کیمبرج	کیم	۲۸۰۰۰	بڑے مدرسہ سے مشہور هی
وارویک	واروک	بارلہ	۶۷۰۰۰	قدیم شہر آوئی کارخانہ سے مشہور هی
لنڈن	انگلنڈ میڈ لسکس	دریاء ٹیمس	۲۲۶۳۰۰۰	دارالسلطنت اِسکا طول ۱۰ میل اور عرض ۷ میل هی اور خاص شہر هی
ونڈرر	بارک شیر	ٹیمس		بہت خوبصورت واعہ جس میں

				بادشاهي خاندان رهتا هی
اکسفورڈ	اکسفورڈ ٹیمس		۲۸۰۰۰	نہایت عظیم مدرسہ سے مشہور هی
گرینوچهه	کمنٹ	ٹیمس کے مہانہ پر	۱۰۶۰۰۰	اهل‌کشتیوں کے لیئے شفا خانہ هی اور رصد رهتی هی
نڈبرگ	ایضا	جنوب مشرق		پہلا ارچ بشپ رهتا
ڈوور	ایضا	ابداء ڈوور پر	۲۲۰۰۰	یہانکی ابناء اور کہاڑي ۲۱ میل‌هی
برگٹن	سسکس		۷۰۰۰۰	خاص شہر هی
سوتهمپٹن	همیفیر	ٹوسٹ کے مہانہ پر	۳۵۰۰۰	یہاں سے پہاپ کي کشتیوں پر ڈاک هر طرف روانہ هوتي هی
بورٹ موتهہ	ایضا	ابناء انگلش پر	۷۲۰۰۰	خاص بندر هی
بلڈي موتہہ	ڈیون	پلیسونڈ	۵۲۰۰۰	دوسرا بندر هی
باتهہ	سمرشٹ	ایون شیر	۴۵۰۰۰	بہت خوبصورت اور اچها شہر هی

اوون	ایضا	شیلڈ ے کے مشرق	۲۶۰۰۰	مدرسہ سے مشہور ھی
بروسل	ایضا	دریاء سین پر	۲۴۶۰۰۰	دارالسلطنت اور تجارت سے مشہور ھی
واٹر لو	ایضا	بروسل کے جنوب	۲۴۰۰۰۰	سنہ ۱۸۱۵ع میں یہاں نپولین نے شکست کھائی بعدہٗ انگریزوں نے اسکو سنت ھلینا میں قید کیا
برگنس	ایضا	شیلڈ ے	۲۴۰۰۰	لوھے اور کوئلہ کی تجارت سے مشہور ھی
نیمر	ایضا	سیبرگ کے مہانہ پر	۱۴۰۱۰	کارخانوں سے مشہور ھی
ایگر	ا ضا	مبور	۷۰۰۰۰	کارخانہ اور مدرسہ سے مشہور ھی
نیوکاسل	انگلنڈ	ٹڈین	۸۸۰۰۰	کوئلہ اور کارخانہ اور عجائب خانہ سے مشہور ھی
بروک	ایضا	گوویڈ		بیشتر آزاد تھا

ڈرهم	ایضا ڈرهم	ویر	۲۳۵۰۰۰	مدرسه اورخوبصورت گرجه اور کشتي اور کوبله کی تجارت سے مشهور هی
سنڈرلنڈ	ایضا	ویر	۶۷۰۰۰	خاص شهر هی
هول	یارک	هیومبر	۸۵۰۰۰	بندر عظیم هی
یارک	ایضا	روس	۴۰۰۰۰	قدیم شهر اور اچهے گرجه سے مشهور هی
لیڈس	ایضا	آیر	۱۷۴۰۰۰	اُوني کارخانونسے مشهور هی
برڈفورڈ	ایضا		۱۰۴۰۰۰	اُوني کارخانه سے مشهور هی
شفیلڈ	ایضا	ڈون	۱۳۶۰۰۰	دهات کے کارخانوں سے مشهور هی
ناٹنگهم	ناٹنگهم	ٹرینٹ	۵۷۰۰۰	کارخانونسےمشهورهی
ڈربي	ڈربي	ٹربنٹ	۴۱۰۰۰	اِس شهر سے هرطرف ریل گاڑي کي سڑک جاري هی
لڈیسٹر	لیسٹر	ٹربنٹ	۶۱۰۰۰	کارخانوسے مشهور هی

گلاسکو	ایضا	دریاء کلاید	۳۴۰۰۰۰	مدرسه اور کشتي اور کل کے کارخانه اور کوبله اور لوهے کي تجارت سے مشهور هی
پیسلي	ایضا	گلاسکو کے مغرب	۴۶۸۰۰	شال کے کارخانه سے مشهور هی
گرینآک	ایضا	کلاید کے مهانه پر	۳۶۰۰۰	بندر اور جیمس واٹ کا مولد اور تجارت سے مشهور
پرتهه	ایضا	دریاء تے پر	۲۴۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تها
ڈنڈي	ایضا	دریاء تے کے فرتهه فورتهه پر	۷۹۰۰۰	بندر عظیم اور ٹیسي کي چهال کے کارخانه سے مشهور هی
ابرڈین	ایضا	دریاء ڈے کے مهانه پر	۷۲۰۰۰	بندر کشتي کے کارخانه خوبصورت شهر مدرسه اور تجارت سے مشهور هی
ڈبلن	ایرلنڈ	دریا لفي پر	۲۵۸۰۰۰	بہت اچهے مکانوں سے مشهور هی دارالسلطنت
ڈرم	ایضا	ڈبلن کے نزدیک		اس شهر کے نزدیک

					ایک قلعه ڈنکن کاسل نامی ہی جسمیں ڈیوک آف ولنگٹن پیدا ہوا
بالمست	ایضا		بلفاست سینٹ کے شمال و مشرق	۱۰۰۰۰۰	ٹیسی کی چھال کے کارخانه سے مشہور ہی
واٹرفورڈ	ایضا		جنوب و مشرق	۲۵۰۰۰	اشیاء خوردنی کی تجارت سے مشہور ہی
کارک	ایضا		جنوب	۸۵۰۰۰	غله وغیره کی تجارت سے مشہور ہی
لمرک	ایرلنڈ	شینن		۵۳۰۰۰	خاص بندر اور کلابتو کے کارخانه سے مشہور ہی
اسروسبرگ	فرانس	رهین ال		۶۵۰۰۰	سنه ۱۴۳۶ ع میں گوٹنبرگ کے شاه نے یہاں چھاپه خانه ایجاد کیا اور عجیب گھڑی اور قلعه سے مشہور ہی

گلاسسٹرشیر	سورن	۲۷۰۲۰۰	سنہ ۱۵۳۵ ع میں یہاں ایک مشہور شخص هوپرصاحب آگ سے جلایا گیا اور بہت اچھے گرجہ گھر سے مشہور هی
ایضا	ابون	۱۳۷۰۰۰	بڑا بندر
واروک	ابون		سنہ ۱۵۶۴ ع میں یہاں شکسپیرصاحب مشہور شاعر پیدا هوا
ایضا	ابون		خاص شہر هی
ایضا	سورن کے مشرق	۳۳۳۰۰۰	چند قسم کی دهاتوں کے کارخانہ سے مشہور هی
چسٹرشیر	دریاء ڈی پر	۲۷۶۰۰۰	بجز لندن کے اِس شہر میں بڑی تجارت خصوصا امریکہ سے هوتی هی بندر هی
لنوشیر	ربیل	۷۰۰۰۰	روئی کے کارخانہ سے مشہور هی

یورپول	ایضا	میراء	۳۷۶۰۰۰	تجارت سے خصوصاً امریکه کي مشهور هی
منچستر	ایضا	میراء	۳۱۶۰۰۰	روئي اور ریشم کے کارخانه سے مشهور هی
اولڈهم	ایضا	منچستر کے نزدیک	۷۲۰۰۰	فلالین سے مشهور هی
بالٹن	ایضا		۶۱۰۰۰	پتھر کے کویله سے مشهور هی
کرارایلز	کمبرلنڈ	ایڈن	۲۶۰۰۰	قلعه اور پرانه گرجه گهر سے مشهور هی
پمبروک	ویلس	بحر ظلمات پر		کشتي کے کارخانوں سے مشهور هی
مرتھرٹڈوڈ	ویلس	ٹف	۶۳۰۰۰	پتھر کے کویله کي کهان سے مشهور هی
اڈنبرگ	اسکاٹلنڈ	فرتھه فورتھه	۱۶۰۰۰۰	پهاڑوں سے محدود هی اور مدرسه سے مشهور دارالسلطنت
لیتھ	ایضا	فرتھه فورتھه اڈنبرگ کے شمال	۳۱۰۰۰	خوبصورت بندر هی

ٹورر	ايضا	لوار	۲۵۰۰۰	چارلس مارٹين نے يهاں فتح پائي تهي تجارت سے مشهور هے
اينگرز	ايضا	لوار	۳۰۰۰۰	بڑي تجارت سے مشهور هے
نانٹس	ايضا	لوار	۸۵۰۰۰	کشتي کے کارخانه سے مشهور هے
برسٹ	ايضا	بحر ظلمات	۳۰۰۰۰	جنگي کشتيوںکا بندر هے
روچل	ايضا	بحر ظلمات		بندر سے مشهور هے
بورڈيو	ايضا	گرون	۱۲۰۰۰۰	بندر عظيم اور وين کي تجارت سے مشهور هے
ٹولوس	ايضا	گرون کے نزديک	۹۰۰۰۰	اس شهر ميں وليم صاحب نے فرانس پر فتح پائي تجارت سے مشهور هے
مدلولين	ايضا	گرون کے نزديک	۴۵۰۰۰	مدرسه سے مشهور هے
بےارن	فرانس	بطرف جنوب مغرب		خاص شهر هے

نیمس	ایضا	دریارھون کے معرب	۴۴۰۰۰	وین اور ریشم کی تجارت سے مشہور ھی
مونٹ پلیر	ایضا		۴۰۰۰۰	خاص شہر ھی
مارسیل	ایضا	بحیرۂ شام	۱۹۰۰۰۰	بندرعظیم ھی جنگی جہاروں کے واسطے اِس ملک میں سب سے بڑابندر ھی
تولن	ایضا	بحیرۂ شام	۴۰۰۰۰	جنگی کشتیوں کا بندر ھی
ایوگنن	ایضا	دریاے رھون پر	۳۲۰۰۰	سنہ ۱۳۰۵ع اور سنہ ۱۳۷۶ع میں یہاں پوپ رہتے تھے
لاین	ایضا	رھون	۲۱۰۰۰۰	ریشم کے ہرقسم کے کارخانہ سے مشہور ھی
گرینوبل	ایضا	ایسر	۳۰۰۰۰	خاص شہر ھی
ڈائی جن	ایضا	ایسر	۲۵۰۰۰	وین کی تجارت سے مشہور ھی
بی سنکن	ایضا	ڈوس	۳۰۰۰۰	گھڑی کے کارخانہ سے مشہور ھی

کاڈمله	ایضا	ال	۲۲۰۰۰ لوهے کے کارخانوں سے مشهور هی
ملیحسن	ایضا	ال	۲۶۰۰۰ لوهے کے کارخانه سے مشهور هی
متز	ایضا	موسلپ	۵۰۰۰۰ مضبوط قلعه سے مشهور هی
نینلے	ایضا	میورتهي	خوبصورت اور کپڑے کے کارخانه سے مشهور هی
فرایز	ایضا	دریاء سین	۲۵۰۰۰ روئي کے کارخانه سے مشهور هی
چلدرسورمارني	ایضا	مارنے	سنه ۱۴۱۵ ع میں وہں اڑیلادیوں کے بادشاه نے یہاں شکست پائي
رهیمز	ایضا	پارس کے مشرق	۴۰۰۰۰ اچھے پارچه کے کارخانه سے مشهور هی
لیلي	ایضا	شیلڈے کے نزدیک	۸۰۰۰۰ مضبوط قلعه پارچه کے کارخانه سے مشهور هی

ڈنکرتھین	ایضا	آبناء ڈوور	۲۵۰۰۰	بندر سے مشہور ہی
ارس	ایضا	شیلڈے کے نزدیک		کپڑے کے کارخانہ سے مشہور ہی
کولس	ایضا	آبناء ڈوور پر		خاص شہر
بالکن	ایضا	آبناء ڈوور		قدیم شہر
امینس	ایضا	سومے پر	۵۰۰۰۰	خوبصورت گرجہ گھر سے مشہور ہی
ہیور	فرانس	دریاء سین کے مہانہ پر	۴۲۰۰۰	بندر اور تجارت سے مشہور ہی
روین	ایضا	دریا سین پر	۱۰۰۰۰۰	روئی کی تجارت سے مشہور ہی
چربرگ	ایضا	بحیرہ انگلنڈ		بندر جنگی کشتیوں کے واسطے
پارس	ایضا	سین	۱۲۰۰۰۰۰	دارالسلطنت سب سے اچھا شہر اس ملک میں ہی
اورلینس	ایضا	لوار	۴۲۰۰۰	سنہ ۱۴۲۹ ع میں انگریزی فوج نے محصور کیا تھا پارچہ کی تجارت مشہور ہی

				انگریزوں نے حملہ کرکے لے لیا
لِباس	ایضا	خلیج ٹسکی	۲۰۰۰۰۰	بندر ہی
سنت اندر	ایضا	خلیج		خوبصورت بندر ہی
ترل	اسپین	بحر ظلمات شمال و مغرب		پہلے جنگی اسباب کا میکزین تھا
سنت ایکو	ایضا			ایک بہت خوبصورت اور مشہور گرجہ ہی جہاں دور دور سے لوگ زیارت کو آتے
سلمنکا	ایضا	تارمس	۱۴۰۰۰	مدرسہ سے مشہور ہی انگریزوں نے فرانسیسیوں پر فتح پائی
ولاڈولیڈو	ایضا	ڈیورا	۳۰۰۰۰	سنہ ۱۵۰۶ ع میں یہاں کلیمبس صاحب نے وفات پائی اور پہلے دارالسلطنت تھا
برگس	ایضا	ڈیورا کے ایک معاون پر		خاص شہر ہی

سیگوویا	ایضا	دسوراکے معاون کے جنوب		قدیم شہر ھی
تولیڈو	ایضا	تیدس	۲۰۰۰۰	پرانہ شہر ھی اور تلواروںکے کارخانوں سے مشہور ھی
مدرڈ	ایضا	منزریس	۲۹۰۰۰۰	دارالسلطنت
المدن	ایضا			پارہ کي کہان سے مشہور ھی
برڈاکوس	ایضا	گاڈیہانہ		سنہ ۱۸۱۲ ع میں انگریزوں کے قبضہ میں آیا
سویلا	ایضا	گاڈالکوبوا	۹۵۰۰۰ پہلے ۴۰۰۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی
کیڈگس	ایضا	ڈابوایون پر	۷۰۰۰۰	بندر عظیم قدیم شہر تجارت سے مشہور ھی
اڈرس	ایضا		۳۰۰۰۰	وین سے مشہور ھی
جبرالٹر	ایضا	بحیرہ شام	۱۶۰۰۰	انگلنڈ کے متعلق ھی مضبوط قلعہ
میلگو	اسپین	کڈي کے شمال	۵۰۰۰۰	وین اور میوؤں کي تجارت سے مشہور ھی
گرانیڈا	ایضا	اکسنیل	۸۰۰۰۰	خاص شہر ھی

جککیو	ایضا	کارسیکا		سنه ۱۷۶۹ ع میں یہاں نپولین بونا پارتے پیدا هوا خاص شہر هی
جانیوا	سوئٹزرلنڈ	دریاء رھون اور جھیل جنیوا	۳۴۰۰۰	گھڑي کے کارخانوں سے بہت مشہور هی
وسیڈیپا	ایضا	جھیل جنیوا	۱۸۰۰۰	بہت خوبصورت شہر هی
نیوشیٹل	ایضا	جھیل نیوشل	۱۰۰۰۰	گھڑي کے کارخانہ سے مشہور هی
بیسل	ایضا	دریاء رھین	۲۷۰۰۰	تجارت اور مدرسہ سے مشہور هی
شفوسن	سوئٹزرلنڈ	دریاء رھین	۸۰۰۰	اس شہر کے پاس دریا گرتے هیں بہت خوبصورت هی
سانت گیلن	ایضا		۱۲۰۰۰	بہت کارخانوں سے مشہور هی
لوزرن	ایضا	جھیل لورسن	۱۰۰۰۰	بہت اچھا خوب صورت شہر هی
زیورک	ایضا	جھیل زیورک	۱۸۰۰۰	مدرسہ اور ریشم اور

				روئی کے کارخانہ سے مشہور هی
برن	ایضا	دریاء ایبو	۲۸۰۰۰	مدرسہ سے مشہور هی
سیتیوحال	پرتگال	بحر ظلمات		اِس شہر میں سمندر کے پانی سے نمک بنایا جاتا هی
لیزبن	ایضا	تیگس	۲۵۰۰۰۰	دارالسلطنت بندر سنہ ۱۷۷۵ع میں ۹۰۰۰۰ آدمی زلزلہ سے مرگئے تجارت سے مشہور
کیمبرہ	ایضا	مدیگو		مدرسہ سے مشہور هی
اوپورتو	ایضا	دیورا	۸۰۰۰۰	وین کی تجارت سے مشہور هی اور مجالہن صاحب یہاں پیدا ہوئے
بریگا	ایضا	شمال		خاص شہر هی
بریگنزا	ایضا	شمال		یہاں سے شاهانی خاندان کا نام رکھاگیا
سنت سباتین	اسپین	خلیج بسکی		سنہ ۱۸۱۳ع میں

ایضا	گاڈیادہ	۳۰۰۰۰	بیشتر دارالسلطنت تھا
ایضا	بحیرہ شام	۳۵۰۰۰	خاص شہر ہی
ایضا	سکندرا	۳۵۰۱۰	ریشم کے کارخانہ سے مشہور ہی
ایضا	بحیرہ شام		میوؤں کی تجارت سے مشہور ہی
ایضا	بحیرہ شام	۷۰۰۰۰	ریشم کے کارخانہ سے مشہور ہی
ایضا		۱۲۰۰۰۰	قلعہ اور تجارت اور ہر کام کے کارخانہ سے مشہور ہی
ایضا	ابرو	۶۵۰۰۰	قلعہ سنہ ۱۸۰۹ ع میں اس شہر کے باشندوں نے فرانسیسی فوج کو بڑی لڑائی سے ہٹایا
ایضا	ابرو	۱۵۰۰۰	بہت قلعوں سے مشہور ہی
ایضا			یہاں فرانسیسی فوج پر فتح پائی

رالیما	ایضا	مجارکا	۳۶۰۰۰	خاص شہر ھی
تورین	اتلي سارڈنیا	بو	۱۳۷۰۰۰	دار لسلطنت ریشم کے کارخانہ سے مشہور ھی
کبسول	ایضا	بو		مضبوط قلعہ سے مشہور ھی
اِلکرڈریہ	اتلي سارڈیا	بو کے جنوب	۴۰۰۰۰	اِس شہر کے نزدیک شہر مرینگا ھی جہاں پہلے نپولین نے سنہ ۱۸۰۰ ع میں استرالیا پر فتح پائی
جنیوا	ایضا	خلیج جنیوا	۱۲۰۰۰۰	بندر اور تجارت ریشم اور مخمل کے کارخانہ ھیں اور کلمبس صاحب کا مولد ھی
اسپزیا	ایضا	خلیج جنیوا		اسکے بندر میں جنگی کشتیاں رھتی ھیں
نیزا	ایضا	فرانس کی حد پر	۳۲۰۰۰	یہاں کی آب وھوا بہت اچھي ھی

چھوٹي	سیوائي	ایضا		خاص شہر هی
کیکلیڈ ریي	سارڈیا	جزیرہ سارڈنیا	۲۸۰۰۰	مدرسہ اور تجارت سے مشہور هی
سسریي	ایضا	ایضا		تجارت سے مشہور هی
بیبیا	میلبارڈیي	ٹسکینو		خاص شہر هی
مالدیا	ایضا	ٹسسن اور ایڈا	۷۰۰۰۰	سنگمرمر کا بڑا جزیرہ هی تجارت سے مشہور هی
دوکومو	ایضا	کومو کے مشرق		بڑے میاہ سے مشہور هی
درسیا	ایضا	میلان کے مشرق	۴۰۰۰۰	بندوق کے کارخانہ سے مشہور هی
درمونا	ایضا	پو		ریشم کے کارخانہ سے مشہور هی
دایہ سنزا	پارما	پو		یہاں هنیبل صاحب فتحیاب هوا
پارما	ایضا	پو کے جنوب	۱۰۰۰	دارالسلطنت
موڈینا	موڈینا	پو کے جنوب	۲۸۰۰۰	دارالسلطنت اور قلعہ سے مشہور هی

کورارا	ایضا	موڈینا کے جنوب		یہاں کا سنگ مرمر بہت مشہور هی
منٹوآ	اسٹریا منارکا		۲۷۰۰۰	بہت مضبوط قلعہ سے مشہور هی
ودریڈا	ایضا	وینس کے مغرب	۵۹۰۰۰	اس شہر میں سپاهیوں کے بہت اچھے مکان هیں
ویسنٹزا	ایضا	ایضا	۳۳۰۰۰	کپڑے کی تجارت سے مشہور هی
ٹریوسو	ایضا	وینس کے شمال		خاص شہر هی
یوڈین	ایضا	وینس کے شمال و مشرق		قدیم شہر هی۔
وینس	ایضا	کہاڑی وینس	۱۱۰۰۰۰	۸۰ خورد خورد ٹاپو پر مشتمل هی اور آمدورفت کے واسطے ۳۶۰ پل هیں
پاڈووا	ایضا	وینس کے مغرب	۵۲۰۰۰	مشہور مدرسہ هی

فریرا	پوپ کے ہو کے ایک ماتحت سوتے ہر			خاص شہر هی
ریونما	ایضا	مشرق		رومي آخري دارالساطنت هی
بولوکنا	ایضا	رینو	۷۵۰۰۰	سنه ۱۱۱۹ ع میں ایک عظیم مدرسه بنایا گیا
فلورنس	ٹسکنی	آرنو	۱۱۹۰۰۰	یہاں کے عجایب خانه تمام یورپ میں مشہور هیں
بسیسا	ایضا	آرنو	۲۲۰۰۰	خاص شہر هی
لیورنا	ایضا	بحیرہ شام	۸۵۰۰۰	بندر عظیم هی
لوکا	لوکا	سرحیو	۲۴۰۰۰	تیل سے مشہور هی
سوتاوسیا	پوپ کا ملک	بحیرہ شام		خاص بندر هی
روم	روم	دریاے ٹیبر	۱۰۰۰۰۰	پوپ کي جگہه اور یہاں ایک گرجه سنٹ پیٹر نام کا هی جو تمام گرجوں سے بڑا

انکونا	ایضا	دریاء ایکوس	۳۵۰۰۰	خاص بندر اور تجارت اور مشرق میں ایک مشہور قلعہ ھی
لورٹا	ایضا	بحیرہ آڈریاٹک		یہاں بی بی مریم کی ایک زیارت گاہ ھی
اوربینا	ایضا		۰	ایہل صاحب مصور کا مولد ھی
گوبٹا	نیپلس	بحیرہ شام مغرب		یہاں ایک راس پر مضبوط قلعہ ھی
نیپلس	ایضا	ایضا	۴۱۸۰۰۰	دارالسلطنت کارخانہ اور تجارت سے مشہور ھی
سیلرنو	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
ٹارنٹو	ایضا	جنوب	۱۹۰۰۰	بہت خراب بندر سے مشہور ھی
ریگیو	ایضا	جنوب		قدرے تجارت سے مشہور ھی
مسینا	سسلی	آبناء مسینا	۵۰۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی

کیستنڈیا	ایضا	مشرق	۵۰۰۱۰	خوبصورت اور ریشم کے کارخانہ سے مشہور ھی
سیریکسی	ایضا	مشرق	۱۵۰۰۰۰ قبل ۸۰۰۰۰۰	یہہ شہر ۷۳۶ برس قبل مسیح کے آباد ھوا
گرجنت	ایضا	جنوب	۱۴۰۰۰	گندھک کی تجارت سے مشہور ھی
مارسیلان	سسلي	مغرب	۲۱۰۰۰	وین سے مشہور ھی
پیلارمو	ایضا	شمال	۱۷۰۰۰۰	مدرسہ اور تجارت سے مشہور ھی
کومو	اسٹریا	جھیل کومو	.	بہت خوبصورت شہر ھی
ویرگیا	پوپ کا ملک	دریاء تیبیر کے مغرب	۳۰۰۰۰	خاص شہر ھی
ویلیتي	مالٹا	جزیرہ مالٹا	۵۰۰۰۰	سنہ ۱۸۰۰ ع میں انگریزوں کے قبضہ میں آیا مضبوط قلعہ سے مشہور ھی
اتھنس	یونان	خلیج ایجینا	۳۰۰۰۰	دارالسلطنت قدیم سے مشہور

لیدنٹو	ایضا	خلیج الپنٹو		بندر هی
لوبلیا	ایضا	کہاڑي کور		پیشتر بہت بڑا شہر تها
کرنتهه	ایضا	جنوب	۱۴۰۰۰۰	خاص بندر هی
آرگس	ایضا	جنوب		یونان میں سب سے قدیم شہر هی
ٹرپولٹزا	ایضا	موریا	۲۰۰۰۰	سنه ۱۸۲۸ ع میں پرانه شہر پر آباد هوا
اسپارٹا	ایضا	موریا		پہلے سوا اتهنس کے بہت مشہور تها
هرموپولس	جزیره لسیروس	لسبرس	۳۰۰۰۰۰	بڑي تجارت سے مشہور هی
کارفو	یوناني ٹاپو	کارفو	۱۸۰۰۰	مضبوط قلعه سے مشہور هی
زنٹي	ایضا	زنٹي		کشمش کی تجارت سے مشہور هی
کستنٹنوبل	ترکي	برسپرس	۶۵۰۰۰۰	دارالسلطنت بندر باهر سے خوشنما مگر اندر میلا
گلي پلي	ترکي	هلسپانٹ	۵۰۰۰۰	بندر اور قلعه سے مشہور هی

ادریانوپل	ایضا	بریفہ	۱۲۰۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تہا چند قسم کے کارخانہ اور تجارت سے مشہور ھی
لپوپل	ایضا	یریفہ	۶۰۰۰۰	چند قسم کے کارخانہ اور تجارت سے مشہور ھی
سیلانوکي	ایضا	کہاڑي سالونوکي	۷۰۰۰۰	خاص بندر اور تجارت سے مشہور ھی
سیرس	ایضا	کہاڑي سالودوکي	۳۰۰۰۰	تماکو اور روئي کي تجارت سے مشہور ھی
ترسا	ایضا	سالمبریہ	۲۵۰۰۰	خاص شہر ھی
ستوتاري	ایضا	مغرب		قدیم شہر ھی
یسفاسرا	ایضا	مغرب	۶۵۰۰۰	بڑي تجارت سے مشہور ھی
بلگریڈا	ایضا	ڈونن		مشہور قلعہ ھی
وڈن	ایضا	ڈونن		قلعہ سے مشہور ھی
سستریہ	ایضا	ڈونن		قلعہ سے مشہور ھی
سوفایہ	بلکاریین	ڈونن	۵۰۰۰۰	خاص شہر ھی
ورنہ	ایضا	بحیرہ اسود		بندر عظیم ھی

شماله	ایضا	ڈونن		قلعه تین دفعه روسی فوج نے محصور کیا لیکن فایده نه هوا
بکھرست	والکیبیا	بحیره اسود	۱۳۰۰۰۰	خاص شهر مگر غلیظ رهتا هی
ڈسمی	مالڈو	بحیره اسود	۱۶۰۰۰۰	خاص شهر هی
ڈبرل	ایضا	بحیره اسود	۳۰۰۰۰	غله کی تجارت سے مشهور هی
اسمیل	ایضا	دریاء ڈنوب کے مهانه پر	۵۰۰۰۰	مضبوط قلعه اور خاص شهر هی

اتهائیسواں باب

خاص برٹن کلاں کے بیان میں ◎

پهلي فصل

انگلنڈ کي حدود اور اُسکے عرض و طول اور رقبه اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎

انگلنڈ کي شمالي حد کوهک چیویٹ اور جنوبي حد آبناء برٹش اور مشرقی حد بحیره جرمن اور مغربي حد بحیره ایرلنڈ هی انگلنڈ کا طول بروک سے الینس تک یعني شمال و جنوب تین سو دستهه

میل هی اور عرض لینڑابنڈ سے نارتهه فورلنڈ تک جو ملک کنٹ
کے نزدیک هی یعنے جنوبي حصه کا عرض مغرب سے مشرق تک
تین سو بیس میل هی اور سنٹ ڈیوزنس سے جو بیمبرگ میں
هی لوئیس ڈاوٹ تک جو سفک کے پاس هی یعنے درمیانی
حصه کا عرض مغرب سے مشرق تک تین سو میل هی اور دوڈلنگٹن
کي کهاڑي سے لنکسٹر کي کهاڑي تک یعنے مشرق و مغرب ایک
سو دس میل هی اور فورتهه سالوئے سے ٹنین موتهه تک یعنے
شمالي حصه کا عرض مغرب سے مشرق چودستهه میل هی انگلند
معه ویلس کا رقبه ستاون هزار آٹهه سو تیره مربع میل هی اور
باشندے شمار میں ایک کروڑ اناسي لاکهه ستائیس هزار
چهه سو دو هیں *

دوسري فصل

انگلنڈ و ویلس کي تقسیم باون حصه میں اور هر ایک حصه کے رقبه
اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎

انگلنڈ باون حصه میں منقسم هوا * پہلا حصه انگلسی اسکا رقبه
ایک لاکهه ترانوے هزار چار سو تریں مربع میل هی اور باشندے
ستاون هزار تین سو ستائیس هیں * دوسرا حصه بیڈ فورڈ اسکا رقبه

دو لاکھہ پچانوے ہزار پانچ سو بیاسي مربع میل هی اور باشندے ایک لاکھہ چوبیس ہزار چار سو آٹہتر هیں * تیسرا حصہ بارکس اسکا رقبہ چار لاکھہ اکیاون ہزار چالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ ستر ہزار بیاسٹھہ هیں * چوتھا حصہ بربکانوک اسکا رقبہ چار لاکھہ ساٹھہ ہزار ایک سو اٹھاون مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایکسٹھہ ہزار چار سو چوهتر هیں * پانچواں حصہ بکنگھم اسکا رقبہ چار لاکھہ چھیاسٹھہ ہزار نو سو بتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ ترسٹھہ ہزار سات سو تیئس هیں * چھٹواں حصہ کارما تھین اسکا رقبہ چھہ لاکھہ چھہ ہزار تین سو اکتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ ترسٹھہ ہزار چھہ سو بتیس هیں * ساتواں حصہ کارناررن اسکا رقبہ تین لاکھہ ستر ہزار نو سو نہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں ستاسي ہزار آٹھہ سو ستر هیں * آٹھواں حصہ کمبوج اسکا رقبہ پانچ لاکھہ تیئس ہزار آٹھہ سو ایکسٹھہ مربع میل هی اور باشندے ایک لاکھہ بچاسي ہزار چار سو پانچ هیں * نواں حصہ کارڈیگن اسکا رقبہ چار لاکھہ تینتالیس ہزار تین سو ستاسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں ستر ہزار سات سو چھیانوے هیں * دسواں حصہ چسٹر اسکا رقبہ سات لاکھہ سات ہزار اٹھہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ بچپن ہزار سات سو پچیس هیں * گیارھواں حصہ کارنوال اسکا رقبہ آٹھہ لاکھہ تہتر ہزار چھہ سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین لاکھہ

پچپن هزار پانچ سو آتهاون هیں * بارهواں حصه کمبرلنڈ اسکا رقبه دس لاکهه ایک هزار دو سو تهتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه پچانوے هزار چار سو بانوے هیں * تیرهواں حصه ڈنبرنائي اسکا رقبه تین لاکهه چهیاسي هزار باون مربع میل هی اور باشندے شمار میں بانوے هزار پانچ سو تراسي هیں * چودهواں حصه ڈربي اسکا رقبه چهه لاکهه اتهاون هزار آتهه سو تین مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکهه چهیانوے هزار چوراسي هیں * پندرهواں حصه ڈیوین اسکا رقبه سوله لاکهه ستاون هزار ایک سو آسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں پانچ لاکهه ستستهه هزار اتهانوے هیں * سولهواں حصه ڈارسٹ اسکا رقبه چهه لاکهه تئیس هزار پچیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه چوراسي هزار دو سو سات هیں * سترهواں حصه ڈرهم اسکا رقبه چهه لاکهه بائیس هزار چار سو چهتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین لاکهه نوے هزار نو سو ستانوے هیں * آتهارهواں حصه اسکس اسکا رقبه دس لاکهه ساتهه هزار چار سو اٹستهه مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین لاکهه آنهتر هزار تین سو آتهاره هیں * اونیسواں حصه فلنٹ اسکا رقبه ایک لاکهه چوراسي هزار نو سو پانچ مربع میل هی اور باشندے شمار میں اڑهستهه هزار ایک سو چهپن هیں * بیسواں حصه گلیمورگین اسکا رقبه پانچ لاکهه سینتالیس هزار چار سو چورانوے مربع میل هی

اور باشندے شمار میں چار لاکھہ آٹھارن ہزار آٹھہ سو پانچ ھیں * اِکیسواں حصہ ھمیسفیر اسکا رقبہ دس لاکھہ ستر ہزار دو سو سولہ مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ پانچ ہزار تین سو ستر ھیں * بائیسواں حصہ سنیار فورتی اسکا رقبہ پانچ لاکھہ چوتیس ہزار آٹھہ سو نیئس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ پاندرہ ہزار چار سو نواسي ھیں * تیئسواں حصہ ھٹ فورتی اسکا رقبہ تین لاکھہ اکیانوے ہزار ایک سو اکتالیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ ستسٹھہ ہزار دو سو آٹھانوے ھیں * چوبیسواں حصہ نتھنگتن اسکا رقبہ دو لاکھہ تیس ہزار آٹھہ سو پینسٹھہ مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چوسٹھہ ہزار ایک سوتراسي ھیں * پچیسواں حصہ کینٹ اسکا رقبہ دس لاکھہ اکتالیس ہزار چار سو آداسي مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چھہ لاکھہ پندرہ ہزار سات سو چھیاسٹھہ ھیں * چھبیسواں حصہ لنکسٹر اسکا رقبہ بارہ لاکھہ اُنیس ہزار دو سو ایکیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں بیس لاکھہ اکتیس ہزار دو سو چھتیس ھیں * ستائیسواں حصہ لیسٹر اسکا رقبہ پانچ لاکھہ چودہ ہزار ایک سو چوسٹھہ مربع میل ھی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ تیس ہزار تین سو آٹھہ ھیں * آٹھائیسواں حصہ لنکن اسکا رقبہ سترہ لاکھہ جہتر ہزار سات سو اڑھتیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ سات ہزار دو سو بائیس ھیں * اُنتیسواں حصہ مرلوماتھہ اسکا رقبہ تین لاکھہ پچاسي ہزار دوسو

اکیانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں ارتیس هزار آٹھ سو تینتالیس هیں * تیسواں حصہ میڈل سکس اسکا رقبہ ایک لاکھ اسی هزار ایک سو اڑهسٹھ مربع میل هی اور باشندے شمار میں آٹھارہ لاکھ چھیاسی هزار پانچ سو چھتر هیں * ایکتیسواں حصہ مونمسٹھ اسکا رقبہ تین لاکھ انسٹھ هزار تین سو ننانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ ستاون هزار چار سو آٹھارہ هیں * بتیسواں حصہ مونٹ گومری اسکا رقبہ چار لاکھ تراسی هزار تین سو تیئس مربع میل هی اور باشندے شمار میں سٹسٹھ هزار تین سو بیتیس هیں * تیتیسواں حصہ نارفوکھ اسکا رقبہ تیرہ لاکھ چون هزار تین سو ایک مربع میل هی اور باشندے شمار میں چار لاکھ بیالیس هزار سات سو چودہ هیں * چوتیسواں حصہ نارتھ امٹن اسکا رقبہ چھہ لاکھ تیس هزار تین سو آٹھاون مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکھ بارہ هزار تین سو اسی هیں * پینتیسواں حصہ نارتھمبرلنڈ اسکا رقبہ بارہ لاکھ اٹھاس هزار دو سو ننانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین لاکھ تین هزار پانچ سو اڑهسٹھ هیں * چھتیسواں حصہ ناٹنگہم اسکا رقبہ پانچ لاکھ چھبیس هزار چھتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں تیں لاکھ ستر هزار چار سو ستائیس هیں * سینتیسواں حصہ اکسفورڈ اسکا رقبہ چار لاکھ بہتر هزار آٹھ سو ستاسی مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ ستر هزار چار سو انتالیس هیں * اڑتیسواں حصہ سمپورک اسکا رقبہ چار لاکھ

ایک ہزار چھہ سو اکبانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں چورانوے ہزار ایک سو چالیس ہیں * آنتالیسواں حصہ ریڈنور اسکا رقبہ دو لاکھہ بہتر ہزار ایک سو آٹھانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں چوبیس ہزار سات سو سولہ ہیں * چالیسواں حصہ ریٹلنڈ اسکا رقبہ پچانوے ہزار آٹھہ سو پانچ مربع میل هی اور باشندے شمار میں بائیس ہزار نو سو تراسي ہیں * اکتالیسواں حصہ سیاپ اسکا رقبہ آٹھہ لاکھہ چھبیس ہزار بچپن مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ آنتیس ہزار تین سو اکتالیس ہیں * بیالیسواں حصہ سمرسٹہ اسکا رقبہ دس لاکھہ سینتالیس ہزار دو سو بیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ تینتالیس ہزار نو سو سولہ ہیں * تینتالیسواں حصہ اسٹیف فورڈ اسکا رقبہ سات لاکھہ آٹھائیس ہزار چار سو اڑھسٹھہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں چھہ لاکھہ آٹھہ ہزار سات سو سولہ ہیں * چوالیسواں حصہ اسفاک اسکا رقبہ نو لاکھہ سینتالیس ہزار چھہ سو اکیاسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین لاکھہ سینتیس ہزار دو سو پندرہ ہیں * پینتالیسواں حصہ سري اسکا رقبہ چار لاکھہ آٹھتر ہزار سات سو بانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں چھہ لاکھہ تراسي ہزار بیاسي ہیں * چھیالیسواں حصہ سسکس اسکا رقبہ نو لاکھہ چونتیس ہزار آٹھہ سو اکیاون مربع میل هی اور باشندے تین لاکھہ چھتیس ہزار آٹھہ سو چوالیس ہیں * سینتالیسواں حصہ واروک اسکا رقبہ

انیچ لاکھہ ترسٹھہ ہزار نو سو چھیالیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ پچھتر ہزار تیرہ ھیں * اڑتالیسواں حصہ ویسٹمیورلنڈ اسکا رقبہ چار لاکھہ بچاسي ہزار چار سو بتیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں آٹھاون ہزار دو سو ستاسي ھیں * انچاسواں حصہ ریلٹس اسکا رقبہ آٹھہ لاکھہ بینسٹھہ ہزار دانوے مربع میل ھی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ چون ہزار دو سو اکیس ھیں * پچاسواں حصہ وارسسٹر اسکا رقبہ چار لاکھہ بہتر ہزار ایک سو بینسٹھہ مربع میل ھی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ چہتر ہزار نو سو چھبیس ھیں * اکیاونواں حصہ یارک اسکا رقبہ اڑتیس لاکھہ آٹتیس ہزار دو سو چھیاسي مربع میل ھی اور باشندے شمار میں سترہ لاکھہ ستانوے ہزار نو سو پچانوے ھیں * باونواں حصہ گلاسٹر اسکا رقبہ اسي لاکھہ پانچ ہزار ایک سو دو مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ آٹھاون ہزار آٹھہ سو پانچ ھیں *

تیسري فصل

اسکاٹلنڈ کي حدود اور اُس کي عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎

اسکاٹلنڈ کي مشرقي حد بحیرہ جرمن اور جنوبي حد چیویٹ کوهک اور مغربي و شمالي حد بحر ظلمات ھی اسکاٹلنڈ کا طول

ڈنکن ہیڈ سے مل آف گالاے تک یعنے شمال و جنوب دو سو
چوراسی میل ھی اور عرض بچاییسں سے جو ارڈن شہر کے نزدیک
ھی راس شر شہر کے مغربی نوک تک یعنے شمالی حصہ کا
عرض مشرق و مغرب ایک سو پچاس میل ھی اور فورتھہ آف فورتھہ
سے فرتھہ آف کلیڈ تک یعنے جنوبی حصہ کا عرض مشرق و مغرب
تیس میل ھی اسکاتلنڈ کا رقبہ اکتیس ھزار تین سو چوبیس
مربع میل ھی اور باشندے شمار میں اٹھائیس لاکھہ اٹھاسی
ھزار سات سو بیالیس ھیں *

چوتھی فصل

اسکاتلنڈ کی تقسیم بتیس حصہ میں اور ھر ایک حصہ کے رقبہ اور
باشندوں کے شمار کے بیان میں *

اسکاٹ لنڈ بتیس حصہ میں منقسم ھوا * پہلا حصہ ابرڈین
اس کا رقبہ بارہ لاکھہ ساٹھہ ھزار چھہ سو پچیس مربع میل ھی
اور باشندے شمار میں دو لاکھہ بارہ ھزار بتیس ھیں * دوسرا
حصہ ارگیل اس کا رقبہ چوبیس لاکھہ تراسی ھزار ایک سو
چوبیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں نواسی ھزار دو سو

اٹھانوے ھیں * تیسرا حصہ آیر اِس کا رقبہ چھہ لاکھہ پچاس ہزار ایک سو چھپن مربع میل ھی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ نواسی ہزار آٹھہ سو اٹھاون ھیں * چوتھا حصہ بلنف اس کا رقبہ چار لاکھہ اٹھائیس ہزار دو سو آٹھیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چون ہزار ایک سو اکہتر ھیں * پانچواں حصہ برویک اِس کا رقبہ تین لاکھہ نو ہزار تین سو پچہتر مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چھتیس ہزار دو سو ستانوے ھیں * چھٹواں حصہ بیوٹ اِس کا رقبہ ایک لاکھہ نو ہزار تین سو پچہتر مربع میل ھی اور باشندے شمار میں سولہ ہزار چھہ سو آٹھہ ھیں * ساتواں حصہ کیتھنس اِس کا رقبہ چار لاکھہ چھپن ہزار سات سو آٹھہ مربع میل ھی اور باشندے شمار میں اڑتیس ہزار سات سو نو ھیں * آٹھواں حصہ کلیکمنن اِس کا رقبہ اٹھتیس ہزار سات سو چوالیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں بائیس ہزار نو سو اکیاون ھیں * نواں حصہ ڈمبارٹن اِس کا رقبہ ایک لاکھہ نواسی ہزار آٹھہ سو چوالیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں پینتالیس ہزار ایک سو تین ھیں * دسواں حصہ ڈمفریس اِس کا رقبہ سات لاکھہ بائیس ہزار آٹھہ سو تیرہ مربع میل ھی اور باشندے شمار میں اٹہتر ہزار ایک سو تیئس ھیں * گیارھواں حصہ ایڈنبرگ اسکا رقبہ دو لاکھہ چون ہزار تین سو مربع میل ھی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ اٹھہ ہزار چار

سو بیبتیس هیں * بارھواں حصه ایلگین یا مرے اسکا رقبه تین
لاکهه چالیس هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں اڑهتیس
هزار نو سو آٹهه هیں * تیرهواں حصه فیف اِس کا رقبه تین
لاکهه بائیس هزار اکتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں
ایک لاکهه ترین هزار پانچ سو چهیالیس هیں * چودهواں حصه
ورفار اِس کا رقبه پانچ لاکهه اڑهسٹهه هزار سات سو بچاس مربع
میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه اکیانوے هزار دو سو
چوسٹهه هیں * پندرهواں حصه هیڈینگٹن اِسکا رقبه ایک لاکهه
بچاسي هزار نو سو سینتیس مربع میل هی اور باشندے شمار
میں چهتیس هزار تین سو چهیاسي هیں * سولهواں حصه
اِدورنس اِس کا رقبه ستائیس لاکهه تیئس هزار پانچ سو دس مربع
میل هی اور باشندے شمار میں چهیانوے هزار پانچ سو هیں *
سترهواں حصه کنکارڈن اِس کا رقبه دو لاکهه باون هزار دو سو بچاس
مربع میل هی اور باشندے شمار میں چونتیس هزار پانچ سو
اٹهانوے هیں * اٹهارهواں حصه کراس اِس کا رقبه اُنچاس هزار
پانچ سو اکتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں آٹهه هزار
نو سو چوبیس هیں * اُنیسواں حصه کرک گڈبریٹ یا اسٹوواتري
اِس کا رقبه چهه لاکهه دس هزار سات سو چونتیس مربع میل هی
اور باشندے شمار میں تینتالیس هزار ایک سو اکیس هیں *
بیسواں حصه لنارک اِس کا رقبه چهه لاکهه اکتیس هزار سات سو

اُنیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں پانچ لاکهه تیس هزار ایک سو اُنهتر هیں * اکیسواں حصه مُنن لیتهگو اِس کا رقبه چوسٹهه هزار تین سو پچهتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں تیس هزار ایک سو پینتیس هیں * بائیسواں حصه بیرن اِس کا رقبه ایک لاکهه سینتیس هزار پانچ سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں نو هزار نو سو چهپن هیں * تیئسواں حصه ارگنی اور شلنذق اس کا رقبه دو لاکهه آٹهاسی هزار آٹهه سو تهتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں باسٹهه هزار پانچ سو تینتیس هیں * چوبیسواں حصه پیابزر اِس کا رقبه دو لاکهه چهبیس هزار چار سو آٹهاسی مربع میل هی اور باشندے شمار میں دس هزار سات سو اڑتیس هیں * پچیسواں حصه پرتهه اِس کا رقبه اٹهاره لاکهه چوده هزار ترسٹهه مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه اڑتیس هزار چهه سو سات هیں * چهبیسواں حصه ریدهربو اس کا رقبه ایک لاکهه پچاس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه اکسٹهه هزار اکیانوے هیں * ستائیسواں حصه روس اور کرامتری اِن کا رقبه بیس لاکهه سوله هزار تین سو پچهتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں بیاسی هزار سات سو سات هیں * آٹهائیسواں حصه ارکسبرگ اِسکا رقبه چار لاکهه ساٹهه هزار دو سو اڑهتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں اکیاون هزار چهه سو بیالیس هیں * اُنتیسواں حصه سیلکرک اِسکا رقبه ایک

لاکهه ستر هزار تین سو تیره مربع میل هی اور باشندے شمار میں نو هزار آٹهه سو نو هیں * تیسواں حصه اسٹارلنگ اسکا رقبه دو لاکهه بچاوے هزار آٹهه سو پچهتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں چهیاسي هزار دو سو سینتیس هیں * کتیسواں حصه سترلنڈ اسکا رقبه دارہ لاکهه سات هزار ایک سو اٹهاسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں پچیس هزار سات سو ترانوے هیں * ستیسواں حصه وگٹن اسکا رقبه تین لاکهه چهبیس هزار سات سو چهتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں تینتالیس هزار تین سو نواسی هیں *

پانچویں فصل

ایرلنڈ کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبه اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⊙

ایرلنڈ کي شمالی اور مغربي اور جنوبي حد بحر ظلمات اور مشرقي حد بحیره ایرش هی ایرلنڈ کا طول میزن هیڈ سے فیرهیڈ تک یعنے شمال و جنوب تین سو پانچ میل هی اور عرض میو کے کناره سے ڈون کے کناره تک یعنے شمالي حصه کا عرض مغرب و مشرق ایک سو بیاسي میل هی اور گالوے کي کهاڑي سے

ڈبلن کی کھاڑي تک یعنے جنوبي حصه کا عرض مغرب و مشرق
ایک سو دس میل هی ایرلنڈ کا رقبه بتیس هزار پانچ سو تیرہ
مربع میل هی اور باشندے شمار میں پینسٹھ لاکھه اکیاون هزار
نو سو ستر هیں *

چھٹویں فصل

ایرلنڈ کي تقسیم بتیس حصه میں اور هر حصه کے رقبه اور
باشندوں کے شمار کے بیان میں *

ایرلنڈ بتیس حصه میں منقسم هوا * پہلا حصه انٹریم اسکا
رقبه سات لاکھه باسٹھه هزار چار سو ترپن مربع میل هی اور
باشندے شمار میں چار لاکھه باون هزار پانچ سو چوسٹھه هیں *
دوسرا حصه آرما اسکا رقبه تین لاکھه آٹھائیس هزار چھتر مربع
میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھه چھیانوے هزار بچاسی
هیں * تیسرا حصه کارلو اس کا رقبه دو لاکھه اکیس هزار تین
سو بیالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں اڑھسٹھه هزار
انسٹھه هیں * چوتھا حصه کیوین اس کا رقبه چار لاکھه ستتھر
هزار تین سو ساٹھه مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک
لاکھه چوهتر هزار اکہتر هیں * پانچواں حصه کلیر اس کا رقبه آٹھه

لاکھہ ستائیس ہزار نو سو چورانوے مربع میل ھی اور باشندے
شمار میں دو لاکھہ بارہ ہزار چار سو آٹھائیس ھیں * چھٹواں حصہ
ن کا رقبہ آٹھارہ لاکھہ چھیالیس ہزار تین سو تینتیس
ل ھی اور باشندے شمار میں چھہ لاکھہ آنچاس ہزار اکہتر
ساتواں حصہ ڈیگل اسکا رقبہ گیارہ لاکھہ ترانوے ہزار چار
لیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ
ار ایک سو ساٹھہ ھیں * آٹھواں حصہ ڈون اِس کا رقبہ
چھہ لاکھہ گیارہ ہزار نو سو اُنیس مربع میل ھی اور باشندے
شمار میں تین لاکھہ بیس ہزار آٹھہ سو سترہ ھیں * نواں حصہ
ڈبلن اِس کا رقبہ دو لاکھہ چھبیس ہزار چار سو چودہ مربع میل
ھی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ پانچ ہزار بانوے ھیں *
دسواں حصہ فرمناہ اس کا رقبہ چار لاکھہ ستاون ہزار ایک سو
بچانوے مربع میل ھی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ سولہ
ہزار سات ھیں * گیارھواں حصہ کالوے اِس کا رقبہ پندرہ لاکھہ
چھیاسٹھہ ہزار تین سو چون مربع میل ھی اور باشندے شمار میں
تین لاکھہ اکیس ہزار آٹھہ سو اکتیس ھیں * بارھواں حصہ کیری
اِس کا رقبہ گیارہ لاکھہ چھیاسی ہزار ایک سو چھبیس مربع میل
ھی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ اڑھتیس ہزار دو سو اڑتالیس
ھیں * تیرھواں حصہ کیلڈر اِس کا رقبہ چار لاکھہ آٹھارہ ہزار چار
سو چھتیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں بچانوے ہزار

چهه سو آتهاسي هيں * چودهواں حصه کيلکني اِس کا رقبه پانچ لاکهه نو هزار سات سو بتيس مربع ميل هي اور باشندے شمار ميں ايک لاکهه آتهاون هزار سات سو چهياليس هيں * پندرهواں حصه کنيگس کونٿي اِس کا رقبه چار لاکهه ترانوے هزار نو سو بچاسي مربع ميل هي اور باشندے شمار ميں ايک لاکهه باره هزار اسي هيں * سولهواں حصه تپري اِس کا رقبه تين لاکهه بانوے هزار تين سو ترسٹهه مربع ميل هي اور باشندے شمار ميں ايک لاکهه گياره هزار تين سو اکتاليس هيں * سترهواں حصه ليمرک اِس کا رقبه چهه لاکهه اسي هزار آتهه سو بياليس مربع ميل هي اور باشندے شمار ميں دو لاکهه باسٹهه هزار ايک سو چهتيس هيں * اٹهارهواں حصه لندن ڈري اِس کا رقبه پانچ لاکهه اٹهاره هزار پانچ سو پنچانوے مربع ميل هي اور باشندے شمار ميں ايک لاکهه اکيانوے هزار آتهه سو اڑهسٹهه هيں * انيسواں حصه لاد مورڈ اِس کا رقبه دو لاکهه انهتر هزار چار سو نو مربع ميل هي اور باشندے شمار ميں بياسي هزار تين سو بچاس هيں * بيسواں حصه لوتهه اِس کا رقبه دو لاکهه ايک هزار نو سو چهه مربع ميل هي اور باشندے شمار ميں ايک لاکهه سات هزار چهه سو سينتاليس هيں * اکيسواں حصه ميو اسکا رقبه تيره لاکهه ترسٹهه هزار آٹهه سو بياسي مربع ميل هي اور باشندے شمار ميں دو لاکهه چودهه هزار چهه سو باره هيں * بائيسواں حصه ميتهه اسکا رقبه پانچ لاکهه

اٹھاسی ہزار آٹھہ سو ننانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ چالیس ہزار سات سو بچاس هیں * تیئسواں حصہ مونٹاگہن اسکا رقبہ تین لاکھہ اکیس ہزار سات سو ستاون مربع میل هی اورباشندے شمارمیں ایک لاکھہ اکتالیس ہزار آٹھہ سو تیرہ هیں * چوبیسواں حصہ کوینسکونٹی اسکا رقبہ چار لاکھہ چوبیس ہزار آٹھہ سو چون مربع میل هی اورباشندے شمارمیں ایک لاکھہ گیارہ ہزارچھہ سو تیئس هیں * پچیسواں حصہ راس کامن اسکا رقبہ چھہ لاکھہ سات ہزارچھہ سو اکیانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ تہتر ہزارچار سو سترہ هیں * چھبیسواں حصہ اسلیگو اسکا رقبہ چار لاکھہ اکسٹھہ ہزار سات سو ترپن مربع میل هی اورباشندے شمار میں ایک لاکھہ اٹھائیس ہزار پانچ سو دس هیں * ستائیسواں حصہ ٹپپریری اسکا رقبہ دس لاکھہ اکسٹھہ ہزارسات سو اکتیس مربع میل هی اورباشندے شمار میں تین لاکھہ اکتیس ہزار چار سو ستاسی هیں * اٹھائیسواں حصہ ٹیرون اسکا رقبہ آٹھہ لاکھہ چھہ ہزار چھہ سو چالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ پچپن ہزار سات سو چونتیس هیں * انتیسواں حصہ واٹر فورڈ اسکا رقبہ چار لاکھہ اکسٹھہ ہزار پانچ سو ترپن مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ چوسٹھہ ہزار اکیاون هیں * تیسواں حصہ ونسامٹ میتھہ اسکا رقبہ چار لاکھہ ترپن ہزار چار سو اڑھسٹھہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ گیارہ

هزار چار سو نو هیں * اکتیسواں حصه ویکس فورڈ اِسکا رقبه پانچ
لاکهه چہتر هزار پانچ سو آٹهاسي مربع میل هی اور باشندے
شمار میں ایک لاکهه اسي هزار ایک سو آنسٹه هیں * بتیسواں
حصه ویکلو اِسکا رقبه پانچ لاکهه ایک سو آٹهتر مربع میل هی اور
باشندے شمار میں اٹهانوے هزار نو سو اٹهتر هیں *

اُنتیسواں باب

حکومت کے بیان میں ۞

انکلنڈ کي وجهه تسمیه یهه هی که جولیس اگریکولا والے روم
نے سنه ۷۸ ع میں اِس ملک کو تحت فرمان روم کے کیا بعده
قریب چار سو برس کے جب یهه آزاد هوا تو اِس جزیره کے
شمالي اور جنوبي حصه میں جنکو اِسکاٹلنڈ اور انگلنڈ کہتے هیں
نزاع اوٹها چونکه جنوبي حصه چار سو برس روم کے ماتحت رها
اور اِس عرصه میں کسي سے زور آزمائي کا اتفاق نه هوا اِس سبب
سے اُس کے باشندے دستورات جنگ وغیره کو بالکل بهول گئے
حتی که شمالي حصه والوں کے مقابله کرنے میں عاجز تهے تب
ناچار هوکر اهل جرمن سکسن سے طالبگار مدد کے هوئے *

سکسنیوں میں ایک فرقه انگلیز نامے تها سو بعد فتح کے فرقه
مذکور نے جنوبي حصه کو اپنے قبضه میں کیا اُس وقت سے

اور اُنہیں کے نام سے ملک موصوف انگل‌لنڈ کہلایا بعدہ انگلنڈ مشہور ہوا *

انگلنڈ کا پہلا بادشاہ ایگبرٹ تھا جسنے ملک فرانس میں چارلیمانک کے گھر میں تربیت پائي اُس وقت سے سنہ ۱۲۱۵ عیسوي تک شاھان انگلنڈ خود مختار ھوتے تھے مگر بادشاہ جان ملقب بلاک لنڈ کے عہد یعنے ۱۹ جولائي سنہ ۱۲۱۵ ع سے وھانکا بادشاہ خود اپني طرف سے خلاف قانون کچھہ کر نہیں سکتا بلکہ آئین کے تابع رھتا ھی جنکو بادشاہ یا ملکہ اور امیر کبیر وغیرہ باھم متفق ھوکر بناتے ھیں *

اُنہیں قانون کے موافق باشاہ یا ملکہ کو بھي چلنا ضرور ھی چنانچہ اب برتن کلاں اور ایرلنڈ کي متحد سلطنت جو جناب ملکہ معظمہ کوین وکٹوریہ کے محکوم ھی اُسي طرح سے انتظام پاتي ھی *

باقي املاک یورپ میں بعض جگہہ مستقل بادشاہ ھی جیسا کہ ترکستان اور روس اور اسٹریا کے بعضے حصوں پر اور بعض جگہہ جمہور کي سلطنت ھی چنانچہ سویٹزرلنڈ میں اور بعض جگہہ امیر کبیر حکومت کرتے ھیں جیسا کہ تسکني اور بعضے املاک جرمني میں اور بعض بے قیام و بے ثبات ھیں جیسا کہ فرانس اور اٹلي کے درمیاني املاک میں پاپا کي حکومت ھی *

تیسواں باب

يورب کے خاص حاصلات يعنے حيوانات ونباتات و معدنيات اور باشندوں کي خاصيت اور اطوار کے بيان ميں ◎

نام املاک	اشياء حيواني	اشياء نباتي	اشياء معدني	باشندونکي خاصيت اور اطوار
ناروے	چربي مکھن خشک مچھلي	لکڑي يعنے لٹھے	پڈہکري تانبا	مہماندوست اخلاق نما گستاخ
سویڈن	چربي چمڑا	رال بلاس سن لٹھے	لوہا	خليق واقف کار زندہ دل
روس	ايضا	ايضا	ايضا	وحشي تھے مگر اب انسانيت حاصل کرتے هيں
پروشيا		گندم لہسن	نمک	شايق علم
جرمني	آون نمکين گوشت ريشم	پلاس سن تماکو مجيه چوب وين		سنجيدہ مستقل عالم کاريگر موسقي
ڈنمارک				محنتي صلح کار

ہالینڈ	خشک مچھلی شکر مجھیٹہ کاٹ روغن وہیل گرم مصالح		محنتی مگر نفس بخیل
بلجیم	آون	روئی لہسن	لوہا کوئلہ
فرانس	ریشم اونی پارچہ	درانتی مخمل ظروف شیشہ وین مرمری ظروف چینی	خوش محنتی زندہ دل
اسپین	ریشم	وین اخروٹ بادام سنگترا انجیر ادرک	تجارتی کوشش سے معزز نہیں مگر اب متعصب و بے وقوف
پرتگال	ایضا	ایضا	ایضا
سوئٹزرلینڈ		گھڑی کھلونے	بہادر جنگی مگر ٹھیکہ کے سپاہی
اٹلی	ریشم	روغن نباتات سنگ مرمر میوہ	موسیقی شاعر مصور مگر بدکردار
آسٹریا			قوم دول آزادگی پسند
روم	پشم چمڑا	شطرنجی قہوہ انجیر ادویات	متدین جاہل متعصب
یونان			رنگین اداء قل مگر بے پیر

اکتیسواں باب

یورپ کے ملت و مذاهب کے بیان میں ◎

تمام یورپ میں بجز ترکی کے جوکہ محمدی هیں باقی سب عیسائی هیں منجملہ اُن کے فرانس اور اسپین اور پرتگال اور اهل اٹالیہ اور بلجیام اور پولنڈ اور بعضے جنوبی جرمن اور سوئٹزرلنڈ کا ایک حصہ اکثر رومن کاتهلک هیں اور یونانی اور روسی بهی قریب کاتهلک هیں * باقی تمام اهالی یورپ میں پروٹسٹنٹ هیں *

تمت بالخیر

تاریخ تالیف نیا جغرافیہ از طبع طلباء نارمل اسکول ◎

سنیں جو شایقِ جغرافیہ هوں * کہ هیں عبدالمسیح ایک میرے آستاد * نہایت خوش بیاں هیں اور خردمند * جو هووے هم کلام آدمی وہ هو شاد * بیاں حال زمیں هی یوں تو سب میں * مگر اس میں بطرز نو هی ایجاد * پہاڑ اور ملک اور صحرا اور

دینے * کئے ہیں سلسلہ بندی سے ارشاد * بخوبی کرچکے ترتیب جسدم * بلا کرتب کیا مجہہ سے یہہ ارشاد * شمیم اِس کی کہو تاریخ ایسی * کہ تا سبکو بخوبی وہ رہے یاد * کہی بہر عیسوی یہہ میں نے تاریخ * ہوئی آٹھارہ سو چہہ سنہ میں ایجاد *

تاریخ دیگر

کیا ہی مولوی صاحب نے تصنیف * نیا جغرافیہ جو ہی بہت خوب * پسند خاطر حکام ہی یہہ * حقیقت میں بہت ہی دلکو مرغوب * جو دیکہا ایک نظر سے جسنے ایکبار * وہ بولا دیکہہ کے کیا خوب کیا خوب * مجہے بہی اُسکی تہی تاریخ کی فکر * مسیحی سن جو تہے اسے صبح مطلوب * کہا ہاتف نے مجہہ سے بے سرے ریب * نیا جغرافیہ لکہا کیا خوب *

اشتہار

جس صاحب کو یہہ نیا جغرافیہ خریدنا منظور ہو میڈیکل ہال پریس بنارس میں درخواست کریں اور کوئی اہل مطبع بلا اجازت مولف کے اِس کے چہاپنے کا قصد نفرماویں فقط *

CHAPTER 44.

America. Boundaries, length, area in square miles, population.

Section 1.

North America. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

Section 2.

South America. Boundaries, length and breath, area in square miles, population.

Section 3.

North America, division, boundaries, area in square miles, population of each division.

Section 4.

South America; division, boundaries, area in square miles, population of each division.

CHAPTER 45.

America. Islands and where situated.

CHAPTER 46.

America. Peninsulas, Capes, and Isthmus.

CHAPTER 47.

America Seas, Bays, Gulfs, and Straits.

CHAPTER 48.

America. Mountains, height of mountains and of peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west, countries where situated.

CHAPTER 49.

America. Lakes and their area in square miles.

CHAPTER 50.

America. Rivers their lengtl source, and place of emptying them selves, countries through whicl they flow.

CHAPTER 51.

America. Political division (each Country. Cities, their position and identification in the map, fo what each city is celebrated, popu lation.

CHAPTER 52.

Various governments in Americ

CHAPTER 53.

America. Production of th earth, animal, vegetable, mineral and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 54.

America. Religions.

CHAPTER 55.

West Indies.

Section 1.

West Indies. Boundaries, area ı square miles, population.

Section 2.

West Indies; area and squar miles, population of chief Islands.

Section 3.

Various governments in Wes Indies.

CHAPTER 56

Oceania.

Section 4.

Scotland. Division into thirty-two parts, area in square miles and population of each division.

Section 5.

Ireland. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

Section 6.

Ireland. Division first into four parts; second into thirty two parts, area in square miles, and population of each division.

CHAPTER 29.

England. Mode of Government.

CHAPTER 30.

Europe. Production of the earth, animal, vegetable, mineral; and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 31.

Europe. Religions.

CHAPTER 32.

Africa. Boundaries, length and breadth, area in square miles and population.

CHAPTER 33.

Africa. Division and subdivision, boundaries, area in square miles and population of each division.

CHAPTER 34.

Africa. Islands, length and breadth, area in square miles of chief Islands and where situated.

CHAPTER 35

Africa. Peninsulas, Capes, and Isthmus.

CHAPTER 36.

Africa. Seas, Bays, Gulfs, and Straits.

CHAPTER 37.

Africa. Mountains, height of Mountains and of peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west; countries where situated.

CHAPTER 38.

Africa. Lakes, their area in square miles.

CHAPTER 39.

Africa. Rivers their length, source and place of emptying themselves, countries through which they flow.

CHAPTER 40.

Africa. Political division of each Country, Cities, their positions and identification in the map, for what each city is celebrated and population of each division.

CHAPTER 41.

Various Governments in Africa.

CHAPTER 42.

Africa. Production of the earth, animal, vegetable, mineral; and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 43.

Africa Religions.

CHAPTER 15.

Non-regulation provinces subsequently acquired by conquest and succession.

Section 1.

Oudh.

Section 2.

Central Provinces, districts of Hydrabad, Martaban and Tanaserim.

CHAPTER 16.

Various Governments in India.

CHAPTER 17.

Asia. Production of the earth, animal, vegetable, mineral; and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 18.

Asia. Religions.

CHAPTER 19.

Europe. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

CHAPTER 20.

Europe. Division and subdivision, boundaries, area in square miles, population of each division.

CHAPTER 21.

Europe. Islands and where situated.

CHAPTER 22.

Europe Peninsulas, Capes, and Isthmus.

CHAPTER 23.

Europe Seas, Bays, Gulfs and Straits.

CHAPTER 24.

Europe. Mountains, height of Mountains and peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west, countries where situated.

CHAPTER 25.

Europe. Lakes and their area in square miles.

CHAPTER 26.

Europe. Rivers, their length, source and place of emptying themselves; countries through which they flow.

CHAPTER 27.

Europe. Political division of each country; cities, their positions and identification in the map. For what each city is celebrated, population of each.

CHAPTER 28.

Great Britain.

Section 1.

England. Length and breadth boundaries, area in square miles, population.

Section 2.

England. and Wales; division into fifty two parts, area in square miles, and population.

Section 3.

Scotland. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

CONTENTS.

2nd.—The extent in square miles of Asia, Europe, Afric America, West Indies and Oceania have been entered as also th population of the first named Continent according to the recen census of 1861, and that of the five last mentioned continents agree ably to the census taken in 1851. But Great Britain to the censu taken in 1857.

3rd.—Length and breadth of all countries, extent in squa miles, division and subdivision, with limits, mode of governmen population of each country and towns thereof in the aggregate distinctly, particulars anent the locality of a town for easy identi cation in the map, for what the different countries and towns a celebrated, length of rivers in miles, their sources and where th empty themselves, countries through which they flow, extent lakes in square miles, height of mountains in feet, length of mou tain chains and their division, other important facts and matte have been incorporated in this book with a copious index

4th.—It is hoped that this book will be found to be of gre use and interest to the readers who will be able to glean from pages a sufficient knowledge of the world and the object Geography.

M. ABDOOL MASIH,
1st Urdu Master, Govt. Normal School,
Fyzabad.

MARCH, 1866.

NEW GEOGRAPHY
IN URDU.

BY

M. ABDUL MASIH.

PREFACE.

Of all the works on Geography extant in the Urdu language, none appears to meet the demand of the present state of education; and consequently the want of a complete Geography has long been seriously felt. To supply this desideratum, the present compilation was undertaken and in laying it before the indulgent public, the compiler begs to remark that the information contained in this book has been derived from the best and most modern works on Geography, in the English language* and arranged with great care and accuracy.

---

* Sullivans Geography (large).
Sullivans Geography (small).
Geography of the World
Gazetteer of the World.
Gazetteer of India.
Manual of Geography.
Stewart's Geography.
Geography of India.
Chambers.
American Geography.
Besides from other Geographical works.